اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ﴿٤٧﴾

اِلَيۡهِ اس کی طرف يُرَدُّ لوٹایا (حوالے کیا) جاتا ہے عِلۡمُ السَّاعَةِ قیامت کا علم وَمَا تَخۡرُجُ اور نہیں نکالتا مِنۡ ثَمَرٰتٍ کوئی پھل (جمع) مِّنۡ اَكۡمَامِهَا اپنے غلافوں (گابھوں) سے وَمَا تَحۡمِلُ اور نہیں حاملہ ہوتی مِنۡ اُنۡثٰى کوئی عورت وَلَا تَضَعُ اور نہ وہ بچہ جنتی ہے اِلَّا بِعِلۡمِهٖ مگر اس کے علم میں وَيَوۡمَ اور جس دن يُنَادِيۡهِمۡ وہ پکارے گا انہیں اَيۡنَ کہاں شُرَكَآءِىۡ میرے شریک قَالُوۡۤا وہ کہیں گے اٰذَنّٰكَ اطلاع دیدی ہم نے تجھے مَا مِنَّا نہیں ہم سے مِنۡ شَهِيۡدٍ کوئی شاہد

قیامت کا علم اسی کے حوالے کیا جاتا ہے اور اس کے علم کے بغیر کوئی بھی پھل اپنے خول سے نہیں نکلتا اور کوئی بھی مئونث حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی بچہ جنتی ہے۔ اور ڈرو اس دن سے جب وہ انہیں پوچھے گا: کہاں ہیں میرے شریک؟ وہ کہیں گے: ہم آپ سے صاف صاف عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اس کا دعوے دار نہیں ہے۔

وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿٤٨﴾

وَضَلَّ عَنۡهُمۡ اور کھویا گیا ان سے مَّا جو كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ وہ پکارتے تھے مِنۡ قَبۡلُ اس سے قبل وَظَنُّوۡا اور انہوں نے سمجھ لیا مَا لَهُمۡ نہیں ان کے لئے مِّنۡ مَّحِيۡصٍ کوئی بچاؤ (خلاصی)

اور وہ اس سے پہلے جن کو پکارا کرتے تھے وہ سب ان سے کھو جائیں گے اور انہیں یقین ہو جائے گا کہ ان کے چھوٹنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔

لَا يَسۡئَمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوۡسٌ قَنُوۡطٌ

﴿٤٩﴾

لَا يَسۡـَٔمُ نہیں تھکتا الۡاِنۡسَانُ انسان مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ بھلائی مانگنے سے وَاِنۡ اور اگر مَّسَّهُ اسے لگ جائے الشَّرُّ برائی فَيَـُٔوۡسٌ تو مایوس ہو جاتا ہے قَنُوۡطٌ ناامید

انسان بھلائی مانگنے سے تو اکتاتا نہیں اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو بالکل ہی ناامید ہو جاتا ہے۔

وَلَـئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَـقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَـئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَـلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَـنُنَبِّـئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۖ وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ (۵۰)

وَلَـئِنۡ اور البتہ اگر اَذَقۡنٰهُ ہم چکھائیں اسے رَحۡمَةً رحمت مِّنَّا اپنی طرف سے مِنۡۢ بَعۡدِ بعد ضَرَّآءَ کسی تکلیف مَسَّتۡهُ جو اس کو پہنچی لَيَـقُوۡلَنَّ تو وہ ضرور کہے گا هٰذَا لِىۡ یہ میرے لئے وَمَاۤ اَظُنُّ اور میں خیال نہیں رکھتا السَّاعَةَ قیامت قَآئِمَةً قائم ہونے والی وَّلَـئِنۡ اور البتہ اگر رُّجِعۡتُ مجھے لوٹایا گیا اِلٰى رَبِّىۡۤ اپنے رب کی طرف اِنَّ لِىۡ بیشک میرے لئے عِنۡدَهٗ اسکے پاس لَـلۡحُسۡنٰى البتہ بھلائی فَلَـنُنَبِّـئَنَّ پس ہم ضرور آگاہ کردیں گے الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا بِمَا اس سے جو عَمِلُوۡا انہوں نے کیا (اعمال) وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ اور البتہ ہم ضرور چکھائیں انہیں مِّنۡ سے عَذَابٍ ایک عذاب غَلِيۡظٍ سخت

اور اگر ہم اسے پہنچنے والی تکلیف کے بعد اپنی رحمت سے لذت آشنا کردیں تو کہتا ہے: یہ تو میرا حق تھا! اور میرے گمان میں بھی نہیں کہ قیامت قائم ہونے والی ہے۔ اور اگر بالفرض مجھے اپنے رب کی طرف لے کر جایا بھی گیا تو میرے لیے اس کے پاس بہتری ہوگی۔ حالانکہ اس وقت ہم کفار کو لازماً ان کے کرتوتوں کے بارے میں بتائیں گے اور ہم انہیں سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ

دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ (۵۱)

وَاِذَآ اور جب اَنۡعَمۡنَا ہم انعام کرتے ہیں عَلَی پر الۡاِنۡسَانِ انسان اَعۡرَضَ وہ منہ موڑلیتا ہے وَنَا اور بدل لیتا ہے بِجَانِبِہٖ اپنا پہلو وَاِذَا اور جب مَسَّہُ آ لگے اسے الشَّرُّ بُرائی فَذُوۡ دُعَآءٍ تو دعاؤں والا عَرِيۡضٍ (لمبی) چوڑی

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑتا اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف چھو بھی جائے تو لمبی چوڑی دعائوں والا بن جاتا ہے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ (۵۲)

قُلۡ فرمادیں اَرَءَيۡتُمۡ کیا تم نے دیکھا اِنۡ كَانَ اگر ہو مِنۡ سے عِنۡدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے پاس ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ پھر تم نے کفر کیا بِهٖ اس سے مَنۡ اَضَلُّ کون بڑا گمراہ مِمَّنۡ اس سے جو هُوَ وہ فِىۡ شِقَاقٍ ضد میں بَعِيۡدٍ دور دراز

آپ فرمادیجیے: ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو پھر بھی تم نے اس کا انکار کیا تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور نکل جائے۔

سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَـقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ (۵۳)

سَنُرِيۡهِمۡ ہم جلد دکھادیں گے انہیں اٰيٰتِنَا اپنی آیات فِى الۡاٰفَاقِ اطراف عالم میں وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ اور ان کی ذات میں حَتّٰى یہاں تک کہ يَتَبَيَّنَ ظاہر ہوجائے لَهُمۡ ان کیلئے اَنَّهُ الۡحَـقُّ کہ وہ حق اَوَ کیا لَمۡ يَكۡفِ کافی نہیں بِرَبِّكَ آپ کے رب کیلئے اَنَّهٗ کہ وہ عَلٰى پر كُلِّ شَىۡءٍ ہر شے شَهِيۡدٌ شاہد

ہم عنقریب انہیں کائنات میں اور خود ان کے نفسوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر یہ بات کھل جائے گی کہ یقیناً وہی حق ہے۔ کیا آپ کے رب کی یہ

بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾

اَلَاۤ خوب یاد رکھو اِنَّهُمۡ بیشک وہ فِىۡ مِرۡيَةٍ شک میں مِّنۡ لِّقَآءِ ملاقات سے رَبِّهِمۡ اپنا رب اَلَاۤ یاد رکھو! اِنَّهٗ بیشک وہ بِكُلِّ شَيۡءٍ ہر شے کا مُّحِيۡطٌ احاطہ کئے ہوئے

خبر دار! یہ لوگ اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں شک میں ہیں، سنو سنو! بے شک وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

[میقات ذوالحلیفہ-مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے-14 جمادی الاخریٰ 1445ھ 27 دسمبر 2023ء دن 10:35 بجے]

سورۃ الشوریٰ

آیات:53 رکوع:5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾

حٰمٓ ح م

ح م

عٓسٓقٓ ﴿۲﴾

عٓسٓقٓ ع س ق

ع س ق

كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾

كَذٰلِكَ اسی طرح يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وحی کرتا رہا ہے آپ کی طرف وَاِلَى اور طرف الَّذِيۡنَ ان لوگوں کے مِنۡ قَبۡلِكَ آپ سے قبل اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا

وہ اللہ تعالیٰ جو سب پر غالب اور کامل حکمت والا ہے، آپ کی طرف وحی بھیجتا ہے اور آپ سے پہلے انبیاء کی طرف بھی اسی طرح وحی بھیجتا رہا ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ‌ؕ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۴﴾

لَهٗ اس کے لیے ہی ہے مَا فِى السَّمٰوٰتِ جو کچھ آسمانوں میں ہے وَمَا فِى الۡاَرۡضِ اور جو کچھ زمین میں ہے وَهُوَ الۡعَلِىُّ اور وہ بلند ہے الۡعَظِيۡمُ بہت بڑا ہے

آسمان وزمین میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے اور وہ برتر اور بہت عظیم ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ
يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِي الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ (٥)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ قریب ہے آسمان يَتَفَطَّرۡنَ کہ پھٹ پڑیں مِنۡ سے فَوۡقِهِنَّ اپنے اوپر (سے) وَالۡمَلٰٓئِكَةُ اور فرشتے يُسَبِّحُوۡنَ وہ تسبیح کررہے ہیں بِحَمۡدِ ساتھ حمد کے رَبِّهِمۡ اپنے رب کی وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اور وہ بخشش مانگتے ہیں لِمَنۡ فِي الۡاَرۡضِ واسطے ان کے جو زمین میں ہیں اَلَاۤ آخبردار اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ وہ غفور رحیم ہے

وہ وقت قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر کی جانب سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور اہلِ زمین کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ خوب یادرکھو کہ اللہ تعالیٰ ہی مغفرت کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

وَ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ (٦)

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا اور وہ لوگ جنہوں نے بنالیے مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اس کے سوا اَوۡلِيَآءَ کچھ دوست۔ سرپرست اللّٰهُ حَفِيۡظٌ اللہ تعالیٰ نگہبان عَلَيۡهِمۡ ان پر وَمَاۤ اَنۡتَ اور نہیں آپ عَلَيۡهِمۡ ان پر بِوَكِيۡلٍ حوالہ دار

اور اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کارساز بنائے بیٹھے ہیں، اللہ تعالیٰ خود ان کی نگرانی کر رہاہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَ مَنۡ حَوۡلَهَا وَ
تُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَرِيۡقٌ فِي الۡجَنَّةِ وَ فَرِيۡقٌ فِي السَّعِيۡرِ (٧)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح اَوۡحَيۡنَاۤ وحی کی ہم نے اِلَيۡكَ آپ کی طرف قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا قرآن عربی کی لِّتُنۡذِرَ تاکہ تم خبردار کرو اُمَّ الۡقُرٰى مکہ والوں کو وَمَنۡ حَوۡلَهَا اور جو

اس کے آس پاس ہیں وَتُنۡذِرَ اور تم خبر دار کرو یَوۡمَ الۡجَمۡعِ جمع ہونے کے دن سے لَا رَیۡبَ فِیۡهِ نہیں کوئی شک اس میں فَرِیۡقٌ ایک گروہ ہو گا فِی الۡجَنَّةِ جنت میں وَفَرِیۡقٌ اور ایک گروہ ہو گا فِی السَّعِیۡرِ دوزخ میں

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن کی وحی بھیجی تا کہ آپ بستیوں کی ماں [مکہ مکرمہ] اور اس کے آس پاس رہنے والوں کو تنبیہ فرمائیں اور اس جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں؛ ایک گروہ جنت میں جائے گا اور دوسرا فریق دوزخ میں۔

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۸﴾

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا لَجَعَلَهُمۡ البتہ بنا دیتا ان کو اُمَّةً امت وَّاحِدَةً ایک ہی وَّلٰكِنۡ یُّدۡخِلُ لیکن وہ داخل کرے گا۔ وہ داخل کرتا ہے مَنۡ یَّشَآءُ جس کو چاہے گا۔ چاہتا ہے فِیۡ رَحۡمَتِهٖ اپنی رحمت میں وَالظّٰلِمُوۡنَ اور ظالم مَا لَهُمۡ نہیں ان کے لیے مِّنۡ وَّلِیٍّ کوئی دوست وَّلَا نَصِیۡرٍ اور نہ کوئی مدد گار

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ اپنی رحمت میں اسے ہی داخل فرماتا ہے جسے چاہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی سرپرست ہو گا نہ کوئی مدد گار۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِیُّ وَ هُوَ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ۫ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۹﴾

اَمِ یا اتَّخَذُوۡا انہوں نے بنا رکھا ہے مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اس کے سوا اَوۡلِیَآءَ کچھ سرپرست فَاللّٰهُ پس اللہ تعالیٰ هُوَ الۡوَلِیُّ وہی سرپرست ہے وَهُوَ اور وہ یُحۡیِ زندہ کرے گا الۡمَوۡتٰی مردوں کو وَهُوَ اور وہ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ ہر چیز پر قَدِیۡرٌ قدرت والا ہے

کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں؟ حالانکہ اللہ

تعالیٰ ہی حقیقی سرپرست ہے، وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ مَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ‌ۖ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ‏(۱۰)

وَمَا اور جو بھی اخۡتَلَفۡتُمۡ اختلاف کیا تم نے فِيۡهِ اس میں مِنۡ شَىۡءٍ کسی چیز میں سے فَحُكۡمُهٗۤ تو اس کا فیصلہ کرنا اِلَى اللّٰهِ طرف اللہ تعالیٰ کے ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ یہ ہے اللہ تعالیٰ رَبِّىۡ رب میرا عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ اسی پر میں نے بھروسہ کیا وَاِلَيۡهِ اور اسی کی طرف اُنِيۡبُ میں رجوع کرتا ہوں

اور تم جس بات میں بھی اختلاف کرو، اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے سپرد ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی سے لَو لگاتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ مِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا‌ۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ‌ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ‌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ‏ (۱۱)

فَاطِرُ پیدا کرنے والا ہے السَّمٰوٰتِ آسمانوں کا وَالۡاَرۡضِ اور زمین کا جَعَلَ لَكُمۡ اس نے بنائے تمہارے لیے مِّنۡ سے اَنۡفُسِكُمۡ تمہارے نفسوں میں (سے) اَزۡوَاجًا جوڑے وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اور مویشی جانوروں میں سے اَزۡوَاجًا جوڑے يَذۡرَؤُكُمۡ پھیلاتا جارہا ہے تم کو فِيۡهِ اس میں لَيۡسَ نہیں ہے كَمِثۡلِهٖ اس کی مانند۔ اس کی مثال شَىۡءٌ کوئی چیز وَهُوَ السَّمِيۡعُ اور وہ سننے والا ہے الۡبَصِيۡرُ دیکھنے والا ہے

آسمان و زمین کا پیدا فرمانے والا وہی ہے۔ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے اور مویشیوں میں سے [ان کے ہم جنس] جوڑے بنائے۔ اسی طریقے سے وہ تمہاری نسل بڑھاتا ہے۔ اس کی مثال جیسی بھی کوئی چیز نہیں اور وہ سب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ۚ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ‌ؕ اِنَّهٗ
بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ (۱۲)

لَهٗ اس کے لیے ہیں مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ کنجیاں ہیں آسمانوں کی وَالۡاَرۡضِ اور زمین کی
يَبۡسُطُ پھیلاتا ہے۔ فراخ کرتا ہے الرِّزۡقَ رزق لِمَنۡ يَّشَآءُ جس کے لیے چاہتا ہے
وَيَقۡدِرُ اور ناپ تلا دیتا ہے اِنَّهٗ بیشک وہ بِكُلِّ شَيۡءٍ ہر چیز کے ساتھ عَلِيۡمٌ جاننے والا
ہے

آسمان و زمین کی کنجیاں اسی کے اختیار میں ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہے رزق میں
وسعت کرتا ہے اور جس کے لیے چاہے تنگی کرتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے خوب
واقف ہے۔

شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا
بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ مُوۡسٰى وَ عِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ‌ؕ كَبُرَ
عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ‌ؕ اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ
اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ (۱۳)

شَرَعَ لَكُمۡ اس نے مقرر کیا تمہارے لیے مِّنَ الدِّيۡنِ دین میں سے مَا وَصّٰى بِهٖ
جس کی وصیت کی ساتھ اس کے نُوۡحًا نوح کو وَّالَّذِىۡۤ اور وہ چیز اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ جو وحی
کی ہم نے آپ کی طرف وَمَا وَصَّيۡنَا اور جو وصیت کی ہم نے بِهٖۤ ساتھ اس کے
اِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم کو وَمُوۡسٰى اور موسیٰ کو وَعِيۡسٰٓى اور عیسیٰ کو اَنۡ کہ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ
قائم کرو دین کو وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ اور نہ تم اختلاف کرو اس میں۔ نہ تفرقہ ڈالو اس
میں كَبُرَ بڑا ہے۔ بھاری ہے عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مشرکوں پر مَا جو تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ تم
بلاتے ہو ان کو طرف اس کے اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ کھینچ لیتا ہے اپنی طرف مَنۡ

یَّشَآءُ جس کو چاہتا ہے وَیَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهِ اور ہدایت دیتا ہے۔ رہنمائی کرتا ہے، اپنی طرف مَنۡ یُّنِیۡبُ جو رجوع کرتا ہے

اس نے تمہارے لیے بطورِ شریعت وہی دین مقرر فرمایا ہے جس کی اس نے نوح کو وصیت فرمائی اور جس کی ہم نے آپ کو بھی وحی فرمائی، اور ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی اسی کا تاکیدی حکم فرمایا کہ اس دین کو قائم رکھو اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ مشرکین پر وہ بات بڑی گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے، اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو کوئی اس کی طرف رجوع کرے، وہ اسے اپنی طرف کا راستہ دکھا دیتا ہے۔

وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ (۱۴)

وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اور نہیں اختلاف کیا اِلَّا مگر مِنۡۢ بَعۡدِ بعد اس کے جو مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ آگیا ان کے پاس علم بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ سرکشی کی وجہ سے، ان کے اپنے درمیان وَلَوۡلَا اور اگر نہ ہوتی كَلِمَةٌ ایک بات سَبَقَتۡ جو پہلے گزر چکی مِنۡ رَّبِّكَ تیرے رب کی طرف سے اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ایک وقت مقرر تک لَّقُضِیَ البتہ فیصلہ کردیا جاتا بَیۡنَهُمۡ ان کے درمیان وَاِنَّ الَّذِیۡنَ اور بیشک وہ لوگ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ جو وارث بنائے گئے کتاب کے مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ان کے بعد لَفِیۡ شَكٍّ البتہ شک میں ہیں مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ اس کی طرف سے بے چین کردینے والے

اور ان لوگوں نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد محض آپسی ضد کی وجہ سے ہی تفرقہ بازی کی۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے ایک بات طے نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ اور بیشک جو لوگ ان کے بعد کتابِ الٰہی کے وارث بنائے گئے وہ

شک اور تردد میں پڑے ہوئے ہیں۔

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ‌ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ‌ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ‌ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ
بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ‌ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمُ‌ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ‌ؕ لَنَاۤ
اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ‌ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ‌ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا‌ۚ وَ
اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُؕ ‏(۱۵)

فَلِذٰلِکَ پس اس لیے فَادۡعُ پس بلاؤ۔ دعوت دو وَاسۡتَقِمۡ اور قائم رہو كَمَاۤ اُمِرۡتَ جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا وَلَا تَتَّبِعۡ اور نہ تم پیروی کرو اَهۡوَآءَهُمۡ ان کی خواہشات کی وَقُلۡ اور کہہ دیجیے اٰمَنۡتُ میں ایمان لایا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ ساتھ اس کے جو نازل کیا اللہ تعالیٰ نے مِنۡ كِتٰبٍ کتاب میں سے وَاُمِرۡتُ اور مجھے حکم دیا گیا ہے لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمُ کہ میں عدل کروں تمہارے درمیان اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا ہمارے لیے ہمارے اعمال وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ اور تمہارے لیے تمہارے اعمال لَا حُجَّةَ نہیں کوئی جھگڑا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا جمع کر دے گا ہمارے درمیان وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے

لہٰذا آپ اس کی طرف دعوت دیتے رہیں ایسے جمے رہیں جیسے آپ کو حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشات کا خیال نہ کریں۔ اور یوں فرمادیں: اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی نازل فرمایا ہے، میں اس پر ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال! ہمارے تمہارے درمیان کوئی بحث بازی نہیں! اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں جمع فرمائے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

جدہ ائیر پورٹ—حج ٹرمینل—17 جمادی الاخریٰ 1445ھ 30 دسمبر 2023ء صبح 4:37 بجے

وَ الَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ عَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ (١٦)

وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ اور وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں فِى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بارے میں مِنۡۢ بَعۡدِ بھلا اس کے مَا اسۡتُجِيۡبَ جو لبیک کہہ دی گئی لَهٗ اس کے لیے حُجَّتُهُمۡ ان کی حجت بازی دَاحِضَةٌ زائل ہونے والی ہے۔ کمزور ہے۔ باطل ہے عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ان کے رب کے نزدیک وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ اور ان پر غضب ہے وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اور ان کے لیے عذاب ہے شَدِيۡدٌ سخت

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں جب کہ اس کی دعوت پر لبیک کہہ دیا گیا ہے ان کی بحث بازی ان کے رب کے نزدیک باطل ہے، ان پر غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ وَ الۡمِيۡزَانَ‌ؕ وَ مَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ (١٧)

اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ جس نے نازل کی کتاب حق کے ساتھ وَالۡمِيۡزَانَ اور میزان کو وَمَا يُدۡرِيۡكَ اور کیا چیز بتائے تجھ کو لَعَلَّ السَّاعَةَ شاید کہ قیامت قَرِيۡبٌ قریب ہی ہو

اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے حق پر مشتمل کتاب اور میزان کو نازل فرمایا اور تمہیں کیا خبر! ہو سکتا ہے کہ قیامت بالکل قریب ہو۔

يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا‌ ۚ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَـقُّ‌ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ (١٨)

یَسۡتَعۡجِلُ جلدی مانگتے ہیں بِهَا الَّذِيۡنَ اس کو وہ لوگ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا جو ایمان نہیں لاتے اس پر وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اور وہ لوگ جو ایمان لائے مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ڈرنے والے ہیں اس سے وَيَعۡلَمُوۡنَ اور وہ علم رکھتے ہیں اَنَّهَا کہ بیشک وہ الۡحَـقُّ حق ہے اَلَاۤ خبردار اِنَّ الَّذِيۡنَ بیشک وہ لوگ يُمَارُوۡنَ جو بحثیں کرتے ہیں۔ جھگڑتے ہیں فِى السَّاعَةِ قیامت کے بارے میں لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ البتہ کھلی گمراہی میں ہیں

جو لوگ اس قیامت کو نہیں مانتے وہ اس کے جلدی آنے کا تقاضا کرتے ہیں اور اہلِ ایمان اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ عین حق ہے۔ سنو سنو! جو لوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں وہ واقعی بڑی دور کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ مہربان ہے اپنے بندوں پر يَرۡزُقُ رزق دیتا ہے مَنۡ يَّشَآءُ جس کو چاہتا ہے وَهُوَ الۡقَوِىُّ اور وہ قوت والا ہے الۡعَزِيۡزُ غلبے والا ہے

اللہ تعالیٰ بندوں پر بڑا لطف و کرم کرنے والا ہے، جسے چاہے رزق عطا فرماتا ہے اور وہ بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾

مَنۡ كَانَ جو کوئی ہے يُرِيۡدُ ارادہ رکھتا۔ چاہتا ہے حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ آخرت کی کھیتی کا نَزِدۡ لَهٗ ہم زیادہ کردیتے ہیں اس کے لیے فِىۡ حَرۡثِهٖ اس کی کھیتی میں وَمَنۡ اور جو کوئی كَانَ ہے يُرِيۡدُ ارادہ رکھتا حَرۡثَ الدُّنۡيَا دنیا کی کھیتی کا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ہم دیتے ہیں اس کو اس میں سے وَمَا لَهٗ اور نہیں اس کے لیے فِى میں الۡاٰخِرَةِ آخرت (میں) مِنۡ نَّصِيۡبٍ کوئی حصہ

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طلب گار ہو، ہم اسے اس کی کھیتی میں مزید ترقی دیں گے اور جو شخص صرف دنیا کی کھیتی کا کا طلب گار ہو، ہم اس کو اس دنیا میں ہی کچھ دے دیں گے اور آخرت میں اس کا ذرا سا بھی حصہ نہ ہو گا۔

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ‌ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‏ (۲۱)

اَمۡ لَهُمۡ یا ان کے لیے شُرَكٰٓؤُا کچھ شریک ہیں شَرَعُوۡا جنھوں نے مقرر کر رکھے ہیں لَهُمۡ ان کے لیے مِّنَ الدِّيۡنِ دین میں سے مَا لَمۡ جس کی نہیں يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ اجازت دی ساتھ اس کے اللہ تعالیٰ نے وَلَوۡلَا اور اگر نہ ہوتی كَلِمَةُ بات الۡفَصۡلِ فیصلے کی لَقُضِىَ البتہ فیصلہ کر دیا جاتا بَيۡنَهُمۡ ان کے درمیان وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ اور بیشک ظالم لوگ لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ اَلِيۡمٌ عذاب ہے دردناک

کیا ان لوگوں کے پاس کچھ ایسے شریکِ خدا ہیں جنھوں نے ان کے لیے وہ دینی امور مقرر کر دیے ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے اجازت ہی نہیں دی؟ اور اگر ایک فیصلہ کن بات طے شدہ نہ ہوتی تو ان کا قضیہ چکا دیا گیا ہوتا۔ اور ان ظالموں کو دردناک عذاب ضرور ہو گا۔

تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَـنّٰتِ‌ ۚ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ‏ (۲۲)

تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ تم دیکھو گے ظالموں کو مُشۡفِقِيۡنَ ڈر رہے ہو گے مِمَّا اس سے جو كَسَبُوۡا انہوں نے کمائی کی وَهُوَ اور وہ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ واقع ہونے والا ہے ان پر وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا اور وہ لوگ جو ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ اچھے فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَـنّٰتِ جنتوں کے باغوں میں ہوں گے لَهُمۡ ان کے لیے مَّا يَشَآءُوۡنَ جو

وہ چاہیں گے عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ان کے رب کے پاس ہو گا ذٰلِكَ یہی هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ وہ فضل ہے بڑا

آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے کرتوتوں کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے حالانکہ وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے وہ جنتوں کے باغیچوں میں ہوں گے۔ وہ اپنے رب کے پاس جو کچھ چاہیں گے، انہیں ملے گا۔ یہی تو ہے وہ بڑا فضل!

ذٰلِكَ الَّذِىۡ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ‌ؕ قُلْ لَّاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰى‌ؕ وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًا‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ (٢٣)

ذٰلِكَ الَّذِىۡ یہ وہ چیز ہے يُبَشِّرُ اللّٰهُ خوش خبری دیتا ہے اللہ تعالیٰ عِبَادَهُ اپنے ان بندوں کو الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وہ جو ایمان لائے وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور انہوں نے عمل کیے اچھے قُلْ کہہ دیجیے لَّاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ نہیں میں مانگتا تم سے عَلَيۡهِ اَجۡرًا اس پر کوئی اجر اِلَّا الۡمَوَدَّةَ سوائے محبت کے فِى الۡقُرۡبٰى قرابت داری میں وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ اور جو کوئی کمائے گا حَسَنَةً کوئی نیکی نَّزِدۡ لَهٗ ہم اضافہ کر دیں گے اس کے لیے فِيۡهَا حُسۡنًا اس میں خوبی اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ بخشش فرمانے والا ہے، قدردان ہے

یہ ہے وہ چیز جس کی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے۔ آپ فرما دیجیے: میں اس [دعوتِ دین] پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، سوائے رشتہ داری کی محبت کے! اور جو شخص بھی کوئی نیکی کمائے گا ہم اس کے لیے اس میں مزید خوبی عطا کریں گے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور قدردان ہے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا‌ ۚ فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ‌ؕ وَيَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ‌ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (٢٤)

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ یا وہ کہتے ہیں افۡتَرٰی اس نے گھڑ لیا عَلَی اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر کَذِبًا جھوٹ
فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰهُ پھر اگر چاہتا اللہ تعالیٰ یَخۡتِمۡ مہر لگا دیتا عَلٰی قَلۡبِكَ تیرے دل پر
وَیَمۡحُ اللّٰهُ اور مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ الۡبَاطِلَ باطل کو وَیُحِقُّ الۡحَقَّ اور حق کر دکھاتا
ہے حق کو بِکَلِمٰتِهٖ اپنے کلمات کے ساتھ اِنَّهٗ بیشک وہ عَلِیۡمٌ جاننے والا ہے بِذَاتِ
الصُّدُوۡرِ سینوں کے بھید

کیا وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے!؟ حالانکہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ تعالیٰ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ ثابت کیا کرتا ہے۔ وہ تو سینے تک کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ یَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ یَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾

وَهُوَ الَّذِیۡ اور وہ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے یَقۡبَلُ جو قبول کرتا ہے التَّوۡبَةَ توبہ کو عَنۡ
عِبَادِهٖ اپنے بندوں سے وَیَعۡفُوۡا اور درگزر کرتا ہے عَنِ السَّیِّاٰتِ برائیوں سے
وَیَعۡلَمُ مَا اور وہ جانتا ہے جو تَفۡعَلُوۡنَ تم کرتے ہو

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور برائیوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو، وہ اسے خوب جانتا ہے۔

وَ یَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ الۡکٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾

وَیَسۡتَجِیۡبُ اور جواب دیتا ہے الَّذِیۡنَ ان لوگوں کو اٰمَنُوۡا جو ایمان لائے وَعَمِلُوا
اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ اچھے وَیَزِیۡدُهُمۡ اور زیادہ دیتا ہے ان کو مِّنۡ
فَضۡلِهٖ اپنے فضل سے وَالۡکٰفِرُوۡنَ اور کافر لوگ لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ شَدِیۡدٌ

عذاب شدید

اور وہی ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والوں کی دعا قبول فرماتا ہے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَ لَوۡ بَسَطَ اللّٰہُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِہٖ لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّہٗ بِعِبَادِہٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾

وَلَوۡ اور اگر بَسَطَ اللّٰہُ کھول دے اللہ تعالیٰ الرِّزۡقَ رزق کو لِعِبَادِہٖ اپنے بندوں کے لیے لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ البتہ وہ بغاوت کر دیں زمین میں وَ لٰکِنۡ لیکن یُّنَزِّلُ اتارتا ہے بِقَدَرٍ ساتھ اندازے کے مَّا یَشَآءُ جو وہ چاہتا ہے اِنَّہٗ بِعِبَادِہٖ بیشک وہ اپنے بندوں کے ساتھ خَبِیۡرٌ خبر رکھنے والا ہے بَصِیۡرٌ دیکھنے والا ہے

اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے سب بندوں کے لیے رزق خوب کھول دے تو وہ زمین میں بغاوت پر اتر آئیں۔ لیکن وہ ایک مناسب اندازے سے جتنا چاہے، اتنا ہی نازل فرماتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے خوب واقف اور ان پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

وَ ہُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَہٗ ؕ وَ ہُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾

وَھُوَ الَّذِیۡ اور وہ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے یُنَزِّلُ جو اتارتا ہے الۡغَیۡثَ بارش کو مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اس کے بعد کہ قَنَطُوۡا وہ مایوس ہو گئے وَیَنۡشُرُ رَحۡمَتَہٗ اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو وَھُوَ اور وہ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ کارساز ہے۔ دوست ہے، تعریف والا ہے

اور وہی ہے جو لوگوں کی مایوسی کے بعد بارش نازل کرتا اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہی کارساز اور لائقِ حمد ہے۔

وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ ع

وَمِنۡ اٰیٰتِهٖ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ پیدائش آسمانوں کی وَالۡاَرۡضِ اور زمین کی وَمَا اور جو بھی بَثَّ فِیۡهِمَا اس نے پھیلا دیے ان دونوں میں مِنۡ دَآبَّةٍ جانوروں میں سے وَهُوَ اور وہ عَلٰی پر جَمۡعِهِمۡ ان کے جمع کرنے (پر) اِذَا یَشَآءُ جب بھی وہ چاہے۔ چاہتا ہے قَدِیۡرٌ قدرت رکھنے والا ہے

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمان وزمین کی تخلیق بھی ہے اور ان جانداروں کا پیدا کرنا بھی؛ جو اس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ ان سب کے جمع کرنے پر؛ جب وہ چاہے؛ پوری طرح قادر ہے۔

وَ مَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِیۡرٍ ﴿ؕ۳۰﴾

وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ اور جو بھی پہنچتی ہے تم کو مِّنۡ کوئی مُّصِیۡبَةٍ مصیبت فَبِمَا كَسَبَتۡ اَیۡدِیۡكُمۡ پس بوجہ اس کے جو کمائی کی تمہارے ہاتھوں نے وَیَعۡفُوۡا اور وہ درگزر کرتا ہے عَنۡ كَثِیۡرٍ بہت سی چیزوں سے

اور تمہیں جو بھی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کیے ہوئے سے پہنچتی ہے، اور بہت سی چیزوں سے تو وہ درگزر ہی کر جاتا ہے۔

وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ﴿۳۱﴾

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ اور نہیں تم بِمُعۡجِزِیۡنَ عاجز کرنے والے فِی الۡاَرۡضِ زمین میں وَمَا لَكُمۡ اور نہیں تمہارے لیے مِّنۡ سے دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا مِنۡ وَّلِیٍّ کوئی دوست وَّلَا نَصِیۡرٍ اور نہ کوئی مددگار

اور تم روئے زمین پر [اللہ تعالیٰ کو] ہرا نہیں سکتے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ تمہارا کوئی

کارساز اور مددگار بھی نہیں۔

وَ مِنۡ اٰیٰتِهِ الۡجَوَارِ فِی الۡبَحۡرِ کَالۡاَعۡلَامِ ﴿ؕ۳۲﴾

وَمِنۡ اٰیٰتِهِ اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں الۡجَوَارِ کشتیاں فِی الۡبَحۡرِ سمندر میں کَالۡاَعۡلَامِ پہاڑوں کی طرح

اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسے جہاز بھی ہیں۔

اِنۡ یَّشَاۡ یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ﴿ۙ۳۳﴾

اِنۡ یَّشَاۡ اگر وہ چاہے یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ تھما دے ہوا کو فَیَظۡلَلۡنَ تو وہ ہو جائیں۔ رہ جائیں رَوَاکِدَ تھمی ہوئی عَلٰی ظَهۡرِهٖ اس کی پشت پر اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ یقینا اس میں لَاٰیٰتٍ البتہ نشانیاں ہیں لِّکُلِّ واسطے ہر صَبَّارٍ بہت صبر کرنے والے شَکُوۡرٍ بہت شکر گزار کے لیے

اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دے، تو یہ جہاز سمندر کی پشت پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ بلاشبہ اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا کَسَبُوۡا وَ یَعۡفُ عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿ۡ۳۴﴾

اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ یا ہلاک کر دے ان کو بِمَا کَسَبُوۡا بوجہ اس کے جو انہوں نے کمائی کی وَیَعۡفُ اور وہ معاف کر دیتا ہے۔ درگزر کرتا ہے عَنۡ کَثِیۡرٍ بہت سی چیزوں سے

یا انہیں ان کے اعمال کی وجہ سے تباہ کر ڈالے مگر بہت سی چیزوں سے تو وہ درگزر ہی کر جاتا ہے۔

وَّ یَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۳۵﴾

وَّیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ اور جان لیں گے وہ لوگ یُجَادِلُوۡنَ جو جھگڑتے ہیں فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ہماری آیات میں مَا نہیں لَهُمۡ ان کے لیے مِّنۡ مَّحِیۡصٍ کوئی بچنے کی جگہ۔ جائے پناہ

اور تاکہ جو لوگ ہماری آیات کے بارے میں فضول بحثیں کرتے ہیں انہیں معلوم ہو

جائے کہ ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔

فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ‏ (٣٦)

فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ پس جو بھی دیے گئے تم مِّنۡ شَىۡءٍ کوئی چیز فَمَتَاعُ تو سامان ہے الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا دنیا کی زندگی کا وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے خَيۡرٌ بہتر ہے وَّاَبۡقٰى اور زیادہ باقی رہنے والا ہے لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں کے لیے اٰمَنُوۡا جو ایمان لائے وَعَلٰى رَبِّهِمۡ اور اپنے رب پر يَتَوَكَّلُوۡنَ وہ توکل کرتے ہیں

لہٰذا تم لوگوں کو جو بھی چیز دی گئی ہے، وہ دنیوی زندگی کا عارضی فائدہ ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے حق میں کہیں بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ۚ‏ (٣٧)

وَالَّذِيۡنَ اور وہ لوگ يَجۡتَنِبُوۡنَ جو بچتے ہیں۔ اجتناب کرتے ہیں كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ بڑے گناہوں سے وَالۡفَوَاحِشَ اور بے حیائی کی باتوں سے وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا اور جب وہ غضب ناک ہوتے ہیں هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ تو وہ درگزر کر جاتے ہیں۔ معاف کر جاتے ہیں

اور جو لوگ کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور اگر انہیں غصہ آجائے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۚ‏ (٣٨)

وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا اور وہ لوگ جو حکم مانتے ہیں لِرَبِّهِمۡ اپنے رب کا وَاَقَامُوا

الصَّلٰوۃَ اور قائم کرتے ہیں نماز وَاَمۡرُهُمۡ اور ان کے معاملات شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ
آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ اور اس میں سے جو رزق دیا ہم نے
ان کو يُنۡفِقُوۡنَ وہ خرچ کرتے ہیں

اور جنہوں نے اپنے رب کے حکم پر لبیک کہا ہے، نماز کی پابندی کی ہے، ان کے
معاملات باہمی مشورے سے طے ہوتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے، اس
میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾

وَالَّذِيۡنَ اور وہ لوگ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ جب پہنچتی ہے ان کو الۡبَغۡىُ کوئی زیادتی هُمۡ
يَنۡتَصِرُوۡنَ وہ بدلہ لیتے ہیں

اور وہ لوگ کہ جب ان پر زیادتی ہو تو وہ اپنا دفاع کرتے ہیں۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾

وَجَزٰٓؤُا اور بدلہ سَيِّئَةٍ برائی کا سَيِّئَةٌ برائی ہے مِّثۡلُهَا اس جیسی فَمَنۡ عَفَا پس جو
کوئی درگزر کر جائے وَاَصۡلَحَ اور اصلاح کرے فَاَجۡرُهٗ تو اجر اس کا عَلَى ذمے ہے اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کے اِنَّهٗ بیشک وہ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ نہیں محبت کرتا ظالموں سے

اور کسی تکلیف کا بدلہ اسی جیسی تکلیف ہے۔ پھر بھی اگر کوئی معاف کر دے اور اچھائی
سے کام لے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ؕ﴿۴۱﴾

وَلَمَنِ انۡتَصَرَ اور جو کوئی بدلہ لے بَعۡدَ بعد ظُلۡمِهٖ اس کے ظلم کے فَاُولٰٓئِكَ تو یہی
لوگ مَا عَلَيۡهِمۡ نہیں ہے ان پر مِّنۡ سَبِيۡلٍ کوئی راستہ

ہاں، البتہ جو لوگ اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں تو ایسے لوگوں کو کوئی ملامت

نہیں کی جاسکتی۔

اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ‌ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‏ ﴿۴۲﴾

اِنَّمَا السَّبِيۡلُ بیشک راستہ عَلَى الَّذِيۡنَ ان لوگوں پر ہے يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر وَيَبۡغُوۡنَ اور بغاوت کرتے ہیں۔ زیادتی کرتے ہیں فِى الۡاَرۡضِ زمین میں بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ناحق اُولٰٓئِكَ یہی لوگ لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ اَلِيۡمٌ عذاب ہے دردناک

ملامت تو صرف ایسے لوگوں پر ہے جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنۡ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰ لِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ‏ ﴿۴۳﴾

وَلَمَنۡ اور البتہ جس نے صَبَرَ صبر کیا وَغَفَرَ اور معاف کردیا اِنَّ ذٰ لِكَ بیشک یہ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ البتہ ہمت کے کاموں میں سے ہے

اور درحقیقت جو کوئی صبر کرے اور معاف کردے تو یقیناً یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ‌ ۚ‏ ﴿۴۴﴾

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اور جس کو بھٹکا دے۔ گمراہ کردے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَمَا لَهٗ تو نہیں اس کے لیے مِنۡ وَّلِىٍّ کوئی دوست مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ اس کے بعد وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ اور تم دیکھو گے ظالموں کو لَمَّا جب رَاَوُا الۡعَذَابَ وہ دیکھ لیں گے عذاب يَقُوۡلُوۡنَ وہ کہیں گے هَلۡ کیا اِلٰى مَرَدٍّ لوٹنے کی طرف۔ پلٹنے کی طرف مِّنۡ کوئی سَبِيۡلٍ راستہ ہے

اور جس کسی کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے، تو اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں۔ اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب کا مشاہدہ کریں گے تو کہہ رہے ہوں گے: "کیا

واپس لوٹ کر جانے کا کوئی راستہ ہے؟"

وَتَرٰىهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ‏(٤٥)

وَتَرٰىهُمۡ اور تم دیکھو گے ان کو يُعۡرَضُوۡنَ وہ پیش کیے جائیں گے عَلَيۡهَا اس پر (یعنی جہنم پر) خٰشِعِيۡنَ جھکنے والے۔ دبنے والے مِنَ الذُّلِّ ذلت کی وجہ سے يَنۡظُرُوۡنَ وہ دیکھیں گے مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ پوشیدہ نظر سے۔ چھپی ہوئی نظر سے وَقَالَ الَّذِيۡنَ اور کہیں گے وہ لوگ اٰمَنُوۡۤا جو ایمان لائے اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ بیشک خسارہ پانے والے الَّذِيۡنَ وہ لوگ ہیں خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جنھوں نے خسارے میں ڈالا اپنے نفسوں کو وَاَهۡلِيۡهِمۡ اور اپنے گھر والوں کو يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن اَلَاۤ خبردار اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بیشک ظالم لوگ فِىۡ میں عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ دائمی عذاب (میں) ہوں گے

اور آپ دیکھیں گے کہ انہیں دوزخ کے سامنے یوں لایا جائے گا کہ وہ ذلت کے مارے جھکے پڑے ہوں گے اور چوری چھپے کن انکھیوں سے دیکھتے ہوں گے۔ تب اہلِ ایمان کہیں گے: "واقعی اصل خسارے والے وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈال دیا۔" سنو سنو! اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ظالم دائمی عذاب میں رہیں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ‏ (٤٦)

وَمَا كَانَ اور نہ ہوں گے لَهُمۡ ان کے لیے مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ کوئی اولیاء۔ مددگار يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ جو مدد کریں ان کی مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ اور جس کو بھٹکا دے اللہ تعالیٰ فَمَا لَهٗ تو نہیں اس کے لیے مِنۡ سَبِيۡلٍ کوئی راستہ

اور ان کے پاس کوئی کارساز نہ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کی مدد کر سکیں۔ اور جسے اللہ تعالیٰ ہی گمراہ کردے، تو اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔

اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ‌ؕ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ (٤٧)

اِسۡتَجِيۡبُوۡا امان لو۔ قبول کرلو لِرَبِّكُمۡ اپنے رب کے لیے (اپنے رب کی بات کو) مِّنۡ قَبۡلِ اس (سے) پہلے اَنۡ يَّاۡتِىَ کہ آجائے يَوۡمٌ ایک دن لَّا مَرَدَّ لَهٗ نہیں پھرنا اس کے لیے۔ ٹلنا اس کے لیے مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مَا لَـكُمۡ نہیں تمہارے لیے مِّنۡ مَّلۡجَاٍ کوئی جائے پناہ يَّوۡمَئِذٍ اس دن وَّمَا لَـكُمۡ اور نہیں تمہارے لیے مِّنۡ نَّكِيۡرٍ کوئی انکار کرنا

مان لو اپنے رب کا حکم! اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اس دن تمہارے لیے نہ تو کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ ہی کسی انکار کی گنجائش۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا‌ ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ‌ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا‌ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ (٤٨)

فَاِنۡ پھر اگر اَعۡرَضُوۡا وہ اعراض برتیں فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو عَلَيۡهِمۡ ان پر حَفِيۡظًا نگہبان بنا کر اِنۡ عَلَيۡكَ نہیں آپ کے ذمہ اِلَّا الۡبَلٰغُ مگر پہنچا دینا وَاِنَّاۤ اور بیشک ہم اِذَاۤ جب اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ چکھاتے ہیں ہم انسان کو مِنَّا اپنی طرف سے رَحۡمَةً کوئی رحمت فَرِحَ بِهَا خوش ہو جاتا ہے وہ اس پر وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ اور اگر پہنچتی ہے ان کو سَيِّئَةٌ کوئی تکلیف بِمَا قَدَّمَتۡ بوجہ اس کے جو آگے بھیجا

اَيۡدِيۡهِمۡ ان کے ہاتھوں نے فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ تو بیشک انسان كَفُوۡرٌ سخت، ناشکرا

پھر بھی اگر وہ منہ موڑے رکھیں تو ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگہبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ آپ کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور جب کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے لذت آشنا کریں تو وہ اس پر اکڑنے لگتا ہے اور اگر ان کے اپنے کیے ہوئے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں کوئی تکلیف پہنچ جائے تو انسان بڑا ہی ناشکرا بن جاتا ہے۔

لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ‏ (٤٩)

لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ بادشاہت آسمانوں کی وَالۡاَرۡضِ اور زمین کی يَخۡلُقُ وہ پیدا کرتا ہے مَا يَشَآءُ جو وہ چاہتا ہے يَهَبُ عطا کرتا ہے لِمَنۡ يَّشَآءُ جس کے لیے چاہتا ہے اِنَاثًا لڑکیاں وَّيَهَبُ اور عطا کرتا ہے لِمَنۡ يَّشَآءُ جس کے لیے چاہتا ہے الذُّكُوۡرَ لڑکے

آسمان و زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ وہ جو چاہے پیدا فرماتا ہے۔ جسے چاہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے۔

اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا‌ ۚ وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ‏ (٥٠)

اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ یا ملا جلا کر دیتا ہے ان کو ذُكۡرَانًا لڑکے وَّاِنَاثًا اور لڑکیوں (کی شکل میں) وَيَجۡعَلُ اور بنا دیتا ہے مَنۡ يَّشَآءُ جس کو چاہتا ہے عَقِيۡمًا بانجھ اِنَّهٗ بیشک وہ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ علم والا ہے، قدرت والا ہے

یا وہ انہیں ملا جلا کر بیٹے بیٹیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ بیشک وہ سب جاننے والا، بڑی قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ

رَسُوۡلًا فَیُوۡحِیَ بِاِذۡنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ﴿۵۱﴾

وَمَا كَانَ اور نہیں ہے لِبَشَرٍ کسی بشر کے لیے اَنۡ یُّکَلِّمَهُ اللّٰهُ کہ کلام کرے اس سے اللہ تعالیٰ اِلَّا وَحۡیًا مگر وحی کے طور پر اَوۡ مِنۡ یا، سے وَّرَآیِٔ حِجَابٍ پردے کے پیچھے سے اَوۡ یُرۡسِلَ یا وہ بھیجے رَسُوۡلًا کوئی پہنچانے والا فَیُوۡحِیَ تو وہ وحی کرے بِاِذۡنِهٖ ساتھ اس کے اذن کے مَا یَشَآءُ جو وہ چاہے اِنَّهٗ یقیناوہ عَلِیٌّ حَکِیۡمٌ بلند ہے، حکمت والا ہے

اور کسی بشر کے لیے یہ ممکن نہیں اللہ تعالیٰ اس سے روبرو بات کرے، الا یہ کہ وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی قاصد فرشتے کو بھیج دے پھر وہ فرشتہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اس کی مشیت کے مطابق وحی پہنچا دے۔ بیشک وہ بلند مرتبہ اور بڑی حکمت والا ہے۔

وَ کَذٰلِكَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا کُنۡتَ تَدۡرِیۡ مَا الۡکِتٰبُ وَ لَا الۡاِیۡمَانُ وَ لٰکِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهۡدِیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿ۙ۵۲﴾

وَکَذٰلِكَ اور اسی طرح اَوۡحَیۡنَاۤ وحی کی ہم نے اِلَیۡكَ رُوۡحًا آپ کی طرف ایک وحی کو مِّنۡ اَمۡرِنَا اپنے حکم سے مَا کُنۡتَ تَدۡرِیۡ نہ تھا تو جانتا مَا الۡکِتٰبُ کتاب کیا ہے وَلَا الۡاِیۡمَانُ اور نہ ایمان وَلٰکِنۡ لیکن جَعَلۡنٰهُ بنایا ہم نے اس کو نُوۡرًا نور نَّهۡدِیۡ بِهٖ راہ دکھاتے ہیں ہم ساتھ اس کے مَنۡ جس کو نَّشَآءُ ہم چاہتے ہیں مِنۡ عِبَادِنَا اپنے بندوں میں سے وَاِنَّكَ لَتَهۡدِیۡۤ اور بیشک آپ رہنمائی کرتے ہیں۔ البتہ آپ ہدایت ہیں اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ صراط مستقیم کی طرف

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے قرآن کی وحی بھیجی۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے۔ لیکن ہم نے اسے ایسا نور بنا دیا ہے اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت عطا کرتے ہیں۔ اور

اس میں کوئی شک نہیں آپ سیدھی راہ ہی دکھا رہے ہیں۔

صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾

صِرَاطِ اللّٰہِ راستہ اللہ تعالیٰ کا الَّذِیۡ وہ ذات لَہٗ اس کے لیے ہے مَا فِی السَّمٰوٰتِ جو آسمانوں میں ہے وَمَا فِی اور جو، میں الۡاَرۡضِ زمین (میں) ہے اَلَاۤ آخبردار اِلَی اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کی طرف تَصِیۡرُ رجوع کرتے ہیں، لوٹتے ہیں الۡاُمُوۡرُ تمام معاملات۔ سارے امور

اس اللہ کی راہ؛ کہ آسمان و زمین میں جو کچھ بھی ہے، اسی کا ہے۔ یاد رکھو! تمام معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

سورۃ الزخرف

آیات:89 رکوع:7

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

حٰمٓ ح م

ح م [حروفِ مقطعات]

وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾

وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ قسم ہے واضح کتاب کی

قسم ہے اس روشن کتاب کی۔

اِنَّا جَعَلۡنٰہُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾

اِنَّا بیشک ہم نے جَعَلۡنٰہُ بنایا ہم نے اس کو قُرۡءٰنًا قرآن عَرَبِیًّا عربی لَّعَلَّکُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ تاکہ تم، تم سمجھ سکو

بیشک ہم نے اس کتاب کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

وَ اِنَّہٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ؕ﴿۴﴾

وَاِنَّہٗ اور بیشک وہ فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ ام الکتاب میں ہے لَدَیۡنَا ہمارے پاس لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ
البتہ بلند ہے، حکمت سے لبریز ہے

اور بیشک وہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں موجود ہے؛ نہایت بلند مرتبہ اور حکمت سے لبریز۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡکُمُ الذِّکۡرَ صَفۡحًا اَنۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِیۡنَ ﴿۵﴾

اَفَنَضۡرِبُ کیا بھلا ہم چھوڑ دیں عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ تم سے ذکر کرنا صَفۡحًا درگزر کرتے ہوئے۔ اعراض کرنے کی وجہ سے اَنۡ كُنۡتُمۡ کہ ہو تم قَوۡمًا ایک قوم مُّسۡرِفِيۡنَ حد سے بڑھنے والی

کیا بھلا ہم لاتعلق ہو کر اس نصیحت نامے کو تم سے اس وجہ سے ہٹالیں کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو؟

وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ (٦)

وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا اور کتنے ہی بھیجے ہم نے مِنۡ نَّبِىٍّ نبیوں میں سے فِى الۡاَوَّلِيۡنَ پہلوں میں

اور ہم نے گزشتہ امتوں میں بھی بارہا نبی بھیجے تھے۔

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (٧)

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ اور نہیں آیا ان کے پاس مِّنۡ نَّبِىٍّ کوئی نبی اِلَّا كَانُوۡا مگر وہ تھے بِهٖ ساتھ اس کے يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ استہزاء کرتے۔ مذاق اڑاتے

اور ان کے پاس ایک بھی نبی ایسا نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔

فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ (٨)

فَاَهۡلَكۡنَاۤ تو ہلاک کر دیا ہم نے اَشَدَّ مِنۡهُمۡ سب سے طاقتور کو ان میں سے بَطۡشًا پکڑ میں وَّمَضٰى اور گزر چکی مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ مثال پہلوں کی

پھر ہم نے ان [مشرکینِ مکہ] سے کہیں زور آور لوگوں کو ہلاک کر ڈالا اور گزشتہ امتوں کی مثال پہلے گزر چکی ہے۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ (٩)

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ اور البتہ اگر تم پوچھو ان سے مَّنۡ کس نے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ پیدا کیا

آسمانوں کووَالۡاَرۡضَ اورزمین کولَيَقُوۡلُنَّ البتہ وہ ضرور کہیں گے خَلَقَهُنَّ پیدا کیاان کوالۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ زبردست۔غالب، علم والے نے

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیاہے تو وہ یہی کہیں گے کہ انہیں نے سب پر غالب اور کامل علم والے نے پیدا کیاہے۔

الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ جَعَلَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ‌ۚ (۱۰)

الَّذِىۡ جس نے جَعَلَ بنایا لَـكُمُ الۡاَرۡضَ تمہارے لیے زمین کو مَهۡدًا گہوارہ وَّجَعَلَ لَـكُمۡ اور بنائے تمہارے لیے فِيۡهَا اس میں سُبُلًا راستے لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ تاکہ تم، تم ہدایت پاؤ

وہی جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنادیا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنادیے تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَ الَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ‌ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا‌ ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ (۱۱)

وَالَّذِىۡ نَزَّلَ اور وہی ذات ہے جس نے نازل کیا مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَآءً پانی بِقَدَرٍ ساتھ اندازے کے فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ پھر زندہ کیا ہم نے ساتھ اس کے بَلۡدَةً مَّيۡتًا مردہ زمین کو كَذٰلِكَ اسی طرح تُخۡرَجُوۡنَ تم نکالو جاؤ گے

اور وہی ہے جس نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی برسایا، پھر ہم نے اس کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کردیا۔اسی طرح تمہیں بھی [زندہ کرکے] نکال لیا جائے گا۔

وَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡـفُلۡكِ وَ الۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَۙ (۱۲)

وَالَّذِىۡ اور وہ ذات خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ جس نے بنائے جوڑے كُلَّهَا سارے کے

سارے اس کے وَجَعَلَ اور اس نے بنایا لَكُمۡ تمہارے لیے مِّنَ سے الۡفُلۡكِ کشتیوں میں (سے) وَالۡاَنۡعَامِ اور مویشیوں میں سے مَا تَرۡكَبُوۡنَ جو تم سواری کرتے ہو

اور وہی ہے جس نے ہر چیز کے جوڑے بنائے؛ اور تمہارے فائدے کے لیے کشتیاں اور جانور پیدا فرمائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ (١٣)

لِتَسۡتَوٗا تاکہ تم چڑھ بیٹھو عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ان کی پشتوں پر ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا پھر تم یاد کرو نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اپنے رب کی نعمت کو اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ جب سوار ہو تم عَلَيۡهِ اس پر وَتَقُوۡلُوۡا اور تم کہو سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ پاک ہے وہ ذات سَخَّرَ لَنَا جس نے مسخر کیا ہمارے لیے هٰذَا اس کو وَمَا كُنَّا اور نہ تھے ہم لَهٗ اس کے لیے مُقۡرِنِيۡنَ قابو میں لانے والے

تاکہ تم ان کی پشت پر چڑھ کر بیٹھو اور پھر جب ان پر سوار ہو جاؤ تو اپنے رب کی نعمت کا تذکرہ کرو اور یوں کہو: پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع فرما دیا اور نہ ہم تو اس کو قابو میں نہ لا سکتے تھے۔

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ (١٤)

وَاِنَّاۤ اور بیشک ہم اِلٰى رَبِّنَا اپنے رب کی طرف لَمُنۡقَلِبُوۡنَ البتہ پلٹنے والے ہیں

اور بیشک ہم سب کو اپنے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔

وَجَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ(١٥)

وَجَعَلُوۡا اور انہوں نے بنا دیا لَهٗ اس کے لیے مِنۡ عِبَادِهٖ اس کے بندوں میں سے جُزۡءًا ایک جزو۔ حصہ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ بیشک انسان لَكَفُوۡرٌ مُّبِيۡنٌ البتہ ناشکرا ہے کھلم کھلا

اور ان لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے کچھ کو اس کا جزء [اولاد] ٹھہرا دیا۔ بلاشبہ انسان واقعی کھلم کھلا احسان فراموش ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰىكُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ (١٦)

اَمِ اتَّخَذَ یا اس نے انتخاب کرلیں مِمَّا یَخۡلُقُ اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے بَنٰتٍ بیٹیاں وَّاَصۡفٰىكُمۡ اور چن لیا تم کو بِالۡبَنِیۡنَ ساتھ بیٹوں کے

کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں لے لیں اور تمہیں بیٹے دینے کے لیے مخصوص کر دیا؟

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِیۡمٌ (١٧)

وَاِذَا بُشِّرَ حالانکہ جب خوش خبری دی جاتی ہے اَحَدُهُمۡ ان میں سے کسی ایک کو بِمَا ساتھ اس کے جو ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ اس نے بیان کیا رحمن کے لیے مَثَلًا مثال ظَلَّ ہو جاتا ہے وَجۡهُهٗ اس کا چہرا مُسۡوَدًّا سیاہ وَّهُوَ كَظِیۡمٌ اور وہ غم کے گھونٹ پینے والا

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس بیٹی کی بشارت دی جاتی ہے جسے اس نے خدائے رحمان کا نمونہ بنا رکھا ہے؛ تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر کڑھتا رہتا ہے۔

اَوَ مَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی الۡحِلۡیَةِ وَ هُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ (١٨)

اَوَمَنۡ کیا بھلا جو یُّنَشَّؤُا پالا جاتا ہے فِی میں الۡحِلۡیَةِ زیورات (میں) وَهُوَ فِی الۡخِصَامِ اور وہ جھگڑے میں غَیۡرُ مُبِیۡنٍ غیر واضح ہو

کیا بھلا وہ [اولاد خدا کے حصے میں آئی] جو زیورات میں پالی پوسی جاتی ہے اور جو بحث مباحثے میں کھل کر بات بھی نہیں کر سکتی!؟

وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ

سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَ یُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾

وَجَعَلُوۡا اور انہوں نے بنا لیے الۡمَلٰٓئِكَةَ فرشتوں کو الَّذِیۡنَ ان کو هُمۡ وہ جو عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ بندے ہیں رحمن کے اِنَاثًا عورتیں۔ بیٹیاں اَشَهِدُوۡا کیا وہ گواہ تھے۔ کیا وہ حاضر تھے خَلۡقَهُمۡ ان کی ساخت۔ ان کی تخلیق کے وقت سَتُكۡتَبُ ضرور لکھی جائے گی شَهَادَتُهُمۡ ان کی گواہی وَیُسۡـَٔلُوۡنَ اور وہ پوچھے جائیں گے

اور ان لوگوں نے فرشتوں کو؛ جو کہ خدائے رحمٰن کے بندے ہیں؛ عورتیں قرار دے ڈالا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ اب ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے بازپرس ہو گی۔

وَ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ٭ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿ؕ۲۰﴾

وَقَالُوۡا اور وہ کہتے ہیں لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ اگر چاہتا رحمن مَا عَبَدۡنٰهُمۡ نہ ہم عبادت کرتے ان کی مَا لَهُمۡ نہیں ان کے لیے بِذٰلِكَ ساتھ اس کے مِنۡ عِلۡمٍ کوئی علم اِنۡ هُمۡ نہیں وہ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ مگر اندازے لگا رہے ہیں

اور وہ کہتے ہیں: "اگر خدائے رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی عبادت کر ہی نہ سکتے۔" انہیں اس بارے میں بالکل بھی علم نہیں۔ وہ محض ٹامک ٹوئیاں مار رہے ہیں۔

اَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿۲۱﴾

اَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ یا دی ہم نے ان کو كِتٰبًا ایک کتاب مِّنۡ قَبۡلِهٖ اس سے پہلے فَهُمۡ بِهٖ تو وہ اس کو مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ پکڑ رہے ہیں

کیا ہم نے اس سے پہلے کوئی کتاب انہیں دے رکھی ہے جس کو وہ تھامے بیٹھے ہیں؟

بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾

بَلۡ بلکہ قَالُوۡۤا انہوں نے کہا اِنَّا بیشک ہم نے وَجَدۡنَاۤ پایا ہم نے اٰبَآءَنَا اپنے آباؤ

اجداد کو عَلٰۤی اُمَّۃٍ ایک طریقے پر وَّ اِنَّا اور بیشک ہم عَلٰۤی اٰثٰرِھِمۡ ان کے آچار پر۔ نقش قدم پر مُّھۡتَدُوۡنَ ہدایت یافتہ ہیں۔ راہ پانے والے ہیں

[ہم نے انہیں کوئی کتاب نہیں دی] بلکہ ان کا کہنا یہ ہے کہ ہم نے اپنے آباء واجداد کو ایک خاص طریقے پر عمل کرتے دیکھا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم پر بالکل ٹھیک چل رہے ہیں۔

وَ کَذٰلِکَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ فِیۡ قَرۡیَۃٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّۃٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِھِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ (۲۳)

وَ کَذٰلِکَ اور اسی طرح مَاۤ نہیں اَرۡسَلۡنَا بھیجا ہم نے مِنۡ قَبۡلِکَ آپ سے قبل فِیۡ قَرۡیَۃٍ کسی بستی میں مِّنۡ نَّذِیۡرٍ کوئی ڈرانے والا اِلَّا مگر قَالَ کہا مُتۡرَفُوۡهَاۤ اس کے خوش حال لوگوں نے اِنَّا وَجَدۡنَاۤ بیشک ہم نے پایا ہم نے اٰبَآءَنَا اپنے آباؤ اجداد کو عَلٰۤی اُمَّۃٍ ایک طریقے پر وَّاِنَّا عَلٰۤی اور بیشک ہم، پر اٰثٰرِھِمۡ ان کے نقش قدم (پر) مُّقۡتَدُوۡنَ پیروی کرنے والے ہیں

اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے جس بستی میں بھی کوئی تنبیہ کرنے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے بھی یہی کہا تھا کہ ہم نے اپنے آباء واجداد کو ایک خاص طریقے پر عمل کرتے دیکھا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔

قٰلَ اَوَ لَوۡ جِئۡتُکُمۡ بِاَھۡدٰی مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَیۡہِ اٰبَآءَکُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِہٖ کٰفِرُوۡنَ (۲۴)

قٰلَ اس نے کہا (نبی نے) اَوَلَوۡ کیا بھلا اگر جِئۡتُکُمۡ میں لایا ہوں تمہارے پاس بِاَھۡدٰی زیادہ ہدایت والا مِمَّا اس سے جو وَجَدۡتُّمۡ پایا تم نے عَلَیۡہِ اٰبَآءَکُمۡ اس پر اپنے آباؤ اجداد کو قَالُوۡۤا انہوں نے کہا اِنَّا بیشک ہم بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ ساتھ اس کے جو

بھیجے گئے تم بِهٖ ساتھ اس کے كٰفِرُوۡنَ انکار کرنے والے ہیں

پیغمبر نے پوچھا: "اچھا! اگر میں تمہارے پاس اس سے کہیں زیادہ ہدایت والی چیز لایا ہوں جس پر تم نے اپنے دادوں کو دیکھا ہے؛ تو؟" انہوں نے جواب دیا: جو پیغام دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے، ہم تو اس کو مانتے ہی نہیں۔

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ (۲۵)

النصف

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ پس انتقام لیا ہم نے ان سے فَانۡظُرۡ تو دیکھو كَيۡفَ كَانَ کس طرح ہوا عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ انجام جھٹلانے والوں کا

چنانچہ ہم نے ان سے انتقام لے لیا۔ پھر دیکھ لیجیے کہ ان جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا!

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ (۲٦)

وَاِذۡ قَالَ اور جب کہا اِبۡرٰهِيۡمُ ابراہیم نے لِاَبِيۡهِ اپنے والد سے وَقَوۡمِهٖۤ اور اپنی قوم سے اِنَّنِىۡ بیشک میں بَرَآءٌ بے زار ہوں مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ اس سے جو تم عبادت کرتے ہو

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا تھا: میں ان چیزوں سے مکمل بے زار ہوں جن کی تم پوجا کر رہے ہو۔

اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ (۲۷)

اِلَّا الَّذِىۡ مگر وہ ذات فَطَرَنِىۡ جس نے پیدا کیا مجھ کو فَاِنَّهٗ تو بیشک وہ سَيَهۡدِيۡنِ عنقریب رہنمائی کرے گا میری

سوائے اس ذات کے جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے، تو اب وہی میری رہبری کرے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ (۲۸)

وَجَعَلَهَا اور اس نے بنا دیا اس کو كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً ایک بات باقی رہنے والی فِىۡ میں عَقِبِهٖ اس کی اولاد میں۔ اس کے پیچھے لَعَلَّهُمۡ شاید کہ وہ يَرۡجِعُوۡنَ وہ لوٹ آئیں

اور ابراہیم نے اپنی آنے والی نسل میں اسی کلمہ توحید کو ایک قائم رہنے والی بات بنا کر

گئے تا کہ وہ [شرک سے] باز رہیں۔

بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ (۲۹)

بَلۡ مَتَّعۡتُ بلکہ میں نے سامان زندگی دیا هٰٓؤُلَآءِ ان لوگوں کو وَ اور اٰبَآءَهُمۡ ان کے آباؤ اجداد کو حَتّٰى یہاں تک کہ جَآءَهُمُ الۡحَقُّ آگیا ان کے پاس حق وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ اور رسول کھول کر بیان کرنے والا

لیکن [ان کے شرک کے باوجود] میں نے انہیں اور ان کے آباء واجداد کو سامانِ زیست دیے رکھا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور خوب وضاحت کرنے والا رسول آگیا۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ (۳۰)

وَلَمَّا اور جب جَآءَهُمُ الۡحَقُّ آگیا ان کے پاس حق قَالُوۡا انہوں نے کہا هٰذَا سِحۡرٌ یہ جادو ہے وَّاِنَّا اور بیشک ہم بِهٖ كٰفِرُوۡنَ اس کا انکار کرنے والے ہیں

پھر جب ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے: "یہ ایک جادو ہے اور ہم تو اس کو بالکل نہیں مانتے۔"

وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ (۳۱)

وَقَالُوۡا اور انہوں نے کہا لَوۡلَا نُزِّلَ کیوں نہیں نازل کیا گیا هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ یہ قرآن عَلٰى رَجُلٍ اوپر کسی شخص کے مِّنَ سے الۡقَرۡيَتَيۡنِ دو بستیوں میں عَظِيۡمٍ عظمت والے۔ بڑے

اور کہنے لگے: "یہ قرآن ان دونوں بستیوں * کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا؟"

[* مکہ مکرمہ اور طائف]

اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا

سُخۡرِیًّا ؕ وَ رَحۡمَتُ رَبِّکَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

اَھُمۡ یَقۡسِمُوۡنَ کیا وہ تقسیم کرتے پھرتے ہیں رَحۡمَتَ رَبِّکَ رحمت تیرے رب کی نَحۡنُ قَسَمۡنَا ہم نے تقسیم کی بَیۡنَھُمۡ ان کے درمیان مَّعِیۡشَتَھُمۡ ان کی معیشت فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا دنیا کی زندگی میں وَرَفَعۡنَا اور بلند کیا ہم نے بَعۡضَھُمۡ ان میں سے بعض کو فَوۡقَ بَعۡضٍ بعض پر دَرَجٰتٍ درجوں میں لِّیَتَّخِذَ تاکہ بنائیں بَعۡضُھُمۡ ان میں سے بعض بَعۡضًا سُخۡرِیًّا بعض کو خدمت گار۔ تابع دار وَرَحۡمَتُ رَبِّکَ اور رحمت تیرے رب کی خَیۡرٌ بہتر ہے مِّمَّا ہر اس چیز سے یَجۡمَعُوۡنَ جو وہ جمع کر رہے ہیں

کیا یہ لوگ ہیں جو آپ رب کی رحمت بانٹیں گے؟ حالانکہ ان کے درمیان تو دنیوی زندگی کے اسباب و وسائل بھی ہم نے تقسیم کیے ہیں! اور ہم نے ہی ان کو ایک دوسرے پر درجات کے اعتبار سے فوقیت بخشی ہے تاکہ ان میں سے ایک؛ دوسرے سے کام لیتا رہے۔ اور آپ کے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ یَّکُوۡنَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ یَّکۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُیُوۡتِھِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّۃٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَیۡھَا یَظۡھَرُوۡنَ ﴿ۙ۳۳﴾

وَلَوۡلَاۤ اور اگر نہ ہو یہ بات اَنۡ یَّکُوۡنَ النَّاسُ کہ ہو جائیں گے لوگ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً ایک ہی امت لَّجَعَلۡنَا البتہ ہم کر دیں لِمَنۡ واسطے اس کے جو یَّکۡفُرُ کفر کرتا ہے بِالرَّحۡمٰنِ رحمن کے ساتھ لِبُیُوۡتِھِمۡ ان کے گھروں کے لیے سُقُفًا چھتیں مِّنۡ فِضَّۃٍ چاندی سے وَّمَعَارِجَ اور سیڑھیاں عَلَیۡھَا ان پر یَظۡھَرُوۡنَ وہ چڑھتے ہوں

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے پر چل پڑیں گے تو ہم خدائے رحمٰن کے ان منکرین کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور وہ سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں......

وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۳۴﴾

وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اور ان کے گھروں کے لیے اَبۡوَابًا دروازے وَّسُرُرًا اور تخت عَلَيۡهَا اس پر يَتَّكِـُٔوۡنَ وہ تکیہ لگاتے ہوں

اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں......

وَ زُخۡرُفًا‌ ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾

وَزُخۡرُفًا اور سونے کے وَاِنۡ كُلُّ اور بیشک سب ذٰلِكَ سامان ہے لَمَّا اگرچہ مَتَاعُ سامان ہے الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا دنیا کی زندگی کا وَالۡاٰخِرَةُ اور آخرت عِنۡدَ رَبِّكَ تیرے رب کے ہاں لِلۡمُتَّقِيۡنَ متقی لوگوں کے لیے ہے

اور [یہ سب چیزیں] سونے کی بھی بنادیتے! حالانکہ یہ سب کچھ صرف دنیوی زندگی کا عارضی ساز و سامان ہے اور آخرت؛ آپ کے رب کے ہاں صرف پرہیز گاروں کے لیے ہے۔

وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿۳۶﴾

وَمَنۡ اور جو يَّعۡشُ غفلت برتتا ہے۔ اندھا بنتا ہے عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ رحمن کے ذکر سے نُقَيِّضۡ ہم مقرر کر دیتے ہیں لَهٗ اس کے لیے شَيۡطٰنًا ایک شیطان فَهُوَ لَهٗ تو وہ اس کا قَرِيۡنٌ دوست ہو جاتا ہے

اور جو شخص خدائے رحمٰن کی نصیحت سے منہ پھیرے رکھے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں، جو اس کا مستقل ساتھی بنا رہتا ہے۔

وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾

وَاِنَّهُمۡ اور بیشک وہ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ البتہ روکتے ہیں ان کو عَنِ السَّبِيۡلِ راستے سے وَيَحۡسَبُوۡنَ اور وہ سمجھتے ہیں اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں

وہ شیاطین انہیں راہِ راست پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہی ہدایت یافتہ ہیں۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَنَا قَالَ یٰلَیۡتَ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِیۡنُ (۳۸)

حَتّٰۤی یہاں تک کہ اِذَا جَآءَنَا جب وہ آئے گا ہمارے پاس قَالَ کہے گا یٰلَیۡتَ اے کاش بَیۡنِیۡ میرے درمیان وَبَیۡنَکَ اور تمہارے درمیان بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ دوری ہوتی دو مشرقوں کی فَبِئۡسَ الۡقَرِیۡنُ تو بہت برا ساتھی (نکلا)

آخر کار جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو [اپنے ساتھی شیطان سے] کہے گا: "اے کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب جتنی دوری ہوتی، تُو تو بہت ہی برا ساتھی نکلا!

وَلَنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡیَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ فِی الۡعَذَابِ مُشۡتَرِکُوۡنَ (۳۹)

وَلَنۡ اور ہرگز نہیں یَّنۡفَعَکُمُ نفع دے گا تم کو الۡیَوۡمَ آج اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ جب ظلم کیا تم نے اَنَّکُمۡ بیشک تم فِی الۡعَذَابِ عذاب میں مُشۡتَرِکُوۡنَ مشترک ہو

آج تمہیں اس ندامت سے کوئی فائدہ نہیں، چونکہ تم سب کفر کر چکے ہو لہٰذا تم عذاب میں بھی ایک دوسرے کے شریک ہو۔

اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِی الۡعُمۡیَ وَمَنۡ کَانَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ (۴۰)

اَفَاَنۡتَ کیا بھلا تو تُسۡمِعُ الصُّمَّ تو سنوائے گا بہروں کو اَوۡ تَهۡدِی یا تو راہ دکھائے گا الۡعُمۡیَ اندھوں کو وَمَنۡ کَانَ اور کوئی ہو وہ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ کھلی گمراہی میں

کیا آپ بہروں کو سنائیں گے؟ یا اندھوں کو اور ان لوگوں کو راہِ ہدایت دکھائیں گے جو صریح گمراہی میں ہیں؟

فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ (۴۱)

فَاِمَّا پھر اگر نَذۡهَبَنَّ ہم لے جائیں بِکَ تجھ کو فَاِنَّا تو بیشک ہم مِنۡهُمۡ ان سے

مُّنۡتَقِمُوۡنَ انتقام لینے والے ہیں

اب تو اگر ہم آپ کو دنیا سے لے بھی جائیں تب بھی ہم ان سے بدلہ لے کر رہیں گے۔

اَوۡ نُرِیَنَّكَ الَّذِیۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَیۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

اَوۡ نُرِیَنَّكَ یا ہم دکھائیں آپ کو الَّذِیۡ وہ چیز وَعَدۡنٰهُمۡ وعدہ کیا ہم نے ان سے فَاِنَّا تو بیشک ہم عَلَیۡهِمۡ ان پر مُّقۡتَدِرُوۡنَ قدرت رکھنے والے

اور اگر ہم آپ کو ان کا وہ انجام دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے تو بیشک ہمیں ان پر کامل قدرت حاصل ہے۔

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِیۡۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۳﴾

فَاسۡتَمۡسِكۡ پس مضبوط تھام لو بِالَّذِیۡۤ اس چیز کو اُوۡحِیَ جو وحی کی جاتی ہے اِلَیۡكَ آپ کی طرف اِنَّكَ بیشک آپ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ سیدھے راستے پر ہیں

لہٰذا آپ کی طرف جو وحی بھیجی گئی ہے اسے مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ بیشک آپ ہی سیدھی راہ پر ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾

وَاِنَّهٗ اور بیشک وہ لَذِكۡرٌ البتہ ذکر ہے لَّكَ تیرے لیے وَلِقَوۡمِكَ اور تیری قوم کے لیے وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ اور عنقریب تم پوچھے جاؤ گے

اور بیشک یہ قرآن آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے ایک عظیم شرف ہے اور عنقریب تم سب کو اس کی جواب دہی کرنا ہو گی۔

وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً یُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾

وَسۡـَٔلۡ اور پوچھ لیجئے مَنۡ اَرۡسَلۡنَا جس کو بھیجا ہم نے مِنۡ قَبۡلِكَ آپ سے قبل مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اپنے رسولوں میں سے اَجَعَلۡنَا کیا بنائے ہم نے مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ رحمن

کے سوا اٰلِهَةً کچھ الہ یُّعۡبَدُوۡنَ ان کی بندگی کی جائے

اور ہم نے آپ سے پہلے اپنے جن رسولوں کو بھیجا ہے ان سے پوچھ لیجئے کہ کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے علاوہ کچھ ایسے معبود بھی بنائے ہیں کہ جن کی پوجا کی جائے؟

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۶﴾

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے مُوۡسٰی موسیٰ کو بِاٰیٰتِنَاۤ ساتھ اپنی نشانیوں کے اِلٰی طرف فِرۡعَوۡنَ فرعون کے وَمَلَا۠ئِهٖ اور اس کے سرداروں کے فَقَالَ تو اس نے کہا اِنِّیۡ رَسُوۡلُ بیشک میں رسول ہوں رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ رب العالمین کا

اور ہم نے ہی موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تھا۔ چنانچہ موسیٰ نے کہا: "بیشک میں رب العٰلمین کا رسول ہوں۔"

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا یَضۡحَکُوۡنَ ﴿۴۷﴾

فَلَمَّا پھر جب جَآءَهُمۡ وہ لایا ان کے پاس بِاٰیٰتِنَاۤ ہماری آیات۔ نشانیاں اِذَا هُمۡ تب وہ مِّنۡهَا ان پر۔ سے یَضۡحَکُوۡنَ ہنستے تھے

پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے۔

وَ مَا نُرِیۡهِمۡ مِّنۡ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَکۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۫ وَ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

وَمَا نُرِیۡهِمۡ اور نہیں ہم دکھاتے ان کو مِّنۡ اٰیَةٍ کوئی نشانی اِلَّا هِیَ اَکۡبَرُ مگر وہ زیادہ بڑی ہوتی تھی مِنۡ اُخۡتِهَا اپنی بہن سے وَاَخَذۡنٰهُمۡ اور پکڑ لیا ہم نے ان کو بِالۡعَذَابِ عذاب میں۔ ساتھ عذاب کے لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ تاکہ وہ لوٹ آئیں

اور ہم انہیں جو بھی نشانی دکھاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم نے انہیں مصائب میں بھی گرفتار کیا تاکہ وہ باز آجائیں۔

وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ (٤٩)

وَقَالُوْا اور انہوں نے کہا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ اے جادوگر ادْعُ لَنَا دعا کرو ہمارے لیے
رَبَّكَ اپنے رب سے بِمَا بوجہ اس کے جو عَهِدَ عِنْدَكَ اس نے عہد کیا تیرے پاس
اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ بیشک ہم البتہ ہدایت یافتہ ہیں

اور وہ کہا کرتے تھے: "اے جادوگر! تیرے رب نے تجھے جو منصب دیا ہے، اس کے واسطے سے ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر؛ ہم واقعی ہدایت یافتہ بن کر رہیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ (٥٠)

فَلَمَّا پھر جب كَشَفْنَا کھول دیا ہم نے عَنْهُمُ الْعَذَابَ ان سے عذاب کو اِذَا هُمْ
تب وہ يَنْكُثُوْنَ پھر جاتے تھے

پھر جب ہم نے ان سے وہ عذاب ہٹا دیتے تو وہ فوراً ہی عہد شکنی کرنے لگے۔

وَ نَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (٥١)

وَنَادٰى اور پکارا فِرْعَوْنُ فرعون نے فِيْ قَوْمِهٖ اپنی قوم میں قَالَ يٰقَوْمِ کہا اے میری
قوم اَلَيْسَ کیا نہیں ہے لِيْ میرے لیے مُلْكُ مِصْرَ بادشاہت مصر کی وَهٰذِهِ اور یہ
الْاَنْهٰرُ دریا۔ نہریں تَجْرِيْ جو بہتی ہیں مِنْ تَحْتِيْ میرے نیچے سے اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ
کیا پھر نہیں تم دیکھتے

اور فرعون نے اپنی قوم میں ڈھنڈورا پٹوا کر کہا: "اے میری قوم! کیا مصر کی سلطنت میری نہیں؟ اور یہ دریا میرے نیچے نہیں بہہ رہے؟ کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ (٥٢)

اَمْ بلکہ اَنَا میں خَيْرٌ بہتر ہوں مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ اس (شخص) سے جو هُوَ مَهِيْنٌ وہ
حقیر ہے وَّلَا اور نہیں يَكَادُ قریب کہ وہ يُبِيْنُ وہ واضح بات کرے

بلکہ میں تو اس سے کہیں بہتر ہوں جو حقیر و بے وقعت ہے اور وہ تو یہ بھی نہیں کر سکتا کہ صاف انداز میں گفتگو ہی کر سکے۔

فَلَوۡ لَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿۵۳﴾

فَلَوۡ لَاۤ تو کیوں نہیں اُلۡقِیَ اتارے گئے عَلَیۡهِ اس پر اَسۡوِرَةٌ کنگن مِّنۡ ذَهَبٍ سونے کے اَوۡ جَآءَ یا آئے مَعَهُ اس کے ساتھ الۡمَلٰٓئِكَةُ فرشتے مُقۡتَرِنِیۡنَ ساتھ رہنے والے

[اگر یہ رسول ہے] تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے گئے؟ یا اس کے ساتھ فرشتوں کے دستے کیوں نہیں آ جاتے؟

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾

فَاسۡتَخَفَّ تو ہلکا پایا اس نے قَوۡمَهٗ اپنی قوم کو فَاَطَاعُوۡهُ تو انہوں نے اطاعت کی اس کی اِنَّهُمۡ بیشک وہ كَانُوۡا تھے وہ قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ فاسق قوم۔ لوگ

یوں اس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنایا اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ در حقیقت وہ خود بھی نافرمان ہی تھے۔

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ

فَلَمَّاۤ تو جب اٰسَفُوۡنَا وہ غصے میں لائے انۡتَقَمۡنَا انتقام لیا ہم نے مِنۡهُمۡ ان سے فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ تو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو

الغرض جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان کو اکٹھا ہی ڈبو ڈالا۔

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ؑ

فَجَعَلۡنٰهُمۡ تو بنا دیا ہم نے ان کو سَلَفًا پیش رو وَّمَثَلًا اور ایک مثال لِّلۡاٰخِرِیۡنَ بعد والوں کے لیے

پھر ہم نے انہیں ماضی کی داستان اور بعد والوں کے لیے نمونہ عبرت بنا کر رکھ دیا۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ‏(۵۷)

وَلَمَّا ضُرِبَ اور جب بیان کیا گیا ابۡنُ مَرۡيَمَ مریم کے بیٹے کو مَثَلًا بطور مثال اِذَا
قَوۡمُكَ اچانک تیری قوم مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ اس سے تالیاں بجاتی ہے۔ چلاتی ہے

اور جونہی ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو آپ کی قوم اس پر شور مچانے لگی۔

وَ قَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ‌ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا‌ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ
خَصِمُوۡنَ ‏(۵۸)

وَقَالُوۡۤا اور کہنے لگے ءَاٰلِهَتُنَا کیا ہمارے الہ خَيۡرٌ بہتر ہیں اَمۡ هُوَ یا وہ مَا نہیں ضَرَبُوۡهُ
لَكَ انہوں نے بیان کیا اس کو تیرے لیے اِلَّا جَدَلًا مگر جھگڑے کے طور پر بَلۡ هُمۡ
بلکہ وہ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ایک قوم ہیں جھگڑالو

اور کہنے لگے: "اچھا! تو افضل ہمارے دیوتا ہوئے یا وہ؟" ان لوگوں نے آپ سے یہ
بات صرف فضول بحث کے طور پر کی ہے۔ درحقیقت یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ‏(۵۹)

اِنۡ هُوَ نہیں وہ اِلَّا عَبۡدٌ مگر ایک بندہ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ انعام کیا ہم نے اس پر وَجَعَلۡنٰهُ
اور بنادیا ہم نے اس کو مَثَلًا ایک مثال لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اسرائیل کے لیے

عیسیٰ تو بس ہمارا ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا تھا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے
ایک نمونہ بنایا تھا۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ‏(۶۰)

وَلَوۡ نَشَآءُ اور اگر ہم چاہیں لَجَعَلۡنَا البتہ ہم بنادیں مِنۡكُمۡ تم سے مَّلٰٓئِكَةً فرشتوں کو
فِى میں الۡاَرۡضِ زمین (میں) يَخۡلُفُوۡنَ وہ جانشین ہوں

اور اگر ہم چاہیں تو تمہاری بجائے ایسے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں یکے بعد دیگرے
رہا کریں۔

وَ اِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ

(٦١)

وَاِنَّهٗ اور بیشک وہ لَعِلۡمٌ البتہ ایک علامت ہے لِّلسَّاعَةِ قیامت کی فَلَا تَمۡتَرُنَّ تو نہ تم شک کرنا بِهَا ساتھ اس کے وَاتَّبِعُوۡنِ اور پیروی کرو میری هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ یہ ہے سیدھا راستہ

اور بیشک عیسیٰ تو قیامت کی ایک نشانی ہے، لہٰذا تم لوگ اس میں شک نہ کرو اور میری اتباع کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ (٦٢)

وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ اور نہ روکے تم کو الشَّیۡطٰنُ شیطان اِنَّهٗ بیشک وہ لَكُمۡ تمہارے لیے عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ دشمن ہے کھلا

اور شیطان تمہیں [اس راہ] سے ہرگز روکنے نہ پائے۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ عِیۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَیِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ (٦٣)

وَلَمَّا جَآءَ اور جب لائے عِیۡسٰی عیسیٰ بِالۡبَیِّنٰتِ کھلی نشانیاں قَالَ اس نے کہا قَدۡ جِئۡتُكُمۡ تحقیق میں لایا ہوں تمہارے پاس بِالۡحِكۡمَةِ حکمت وَلِاُبَیِّنَ اور تاکہ میں بیان کردوں لَكُمۡ تمہارے لیے بَعۡضَ بعض الَّذِیۡ وہ چیز تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡهِ تم اختلاف کرتے ہو جس میں فَاتَّقُوا اللّٰهَ پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے وَاَطِیۡعُوۡنِ اور اطاعت کرو میری

اور جب عیسیٰ واضح معجزات لے کر آیا تو اس نے کہا: "میں تمہارے پاس حکمت و دانائی لے کر آیا ہوں اور اس لیے لایا ہوں کہ تمہارے سامنے بعض ایسی باتیں واضح کردوں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیۡ وَ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ (٦٤)

اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ هُوَ رَبِّیۡ وہ رب ہے میرا وَرَبُّكُمۡ اور رب تمہارا فَاعۡبُدُوۡهُ پس عبادت کرو اس کی هٰذَا یہ ہے صِرَاطٌ راستہ مُّسۡتَقِیۡمٌ سیدھا

بیشک اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے اور تمہارا بھی، لہٰذا اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ (٦٥)

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ پس اختلاف کیا گروہوں نے مِنۡ بَیۡنِهِمۡ ان کے درمیان سے فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے ظَلَمُوۡا جنھوں نے ظلم کیا مِنۡ عَذَابِ عذاب سے یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ دردناک دن کے

پھر بھی مختلف جماعتوں نے آپس میں اختلاف ڈال لیا ہے۔ تو ان ظالموں کی ایک دردناک دن کے عذاب سے بہت تباہی ہو گی۔

هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ (٦٦)

هَلۡ نہیں یَنۡظُرُوۡنَ وہ انتظار کرتے اِلَّا السَّاعَةَ مگر قیامت کا اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ کہ آجائے ان کے پاس بَغۡتَةً اچانک وَّهُمۡ اور وہ لَا نہ یَشۡعُرُوۡنَ شعور رکھتے ہوں

اب یہ لوگ قیامت کے علاوہ اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ پڑے اور وہ سمجھ بھی نہ پائیں۔

اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ؕ(٦٧)

اَلۡاَخِلَّآءُ دوست یَوۡمَئِذٍ آج کے دن بَعۡضُهُمۡ ان میں سے بعض لِبَعۡضٍ بعض کے لیے عَدُوٌّ دشمن ہوں گے اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ مگر تقوی والے

اس دن سب جگری دوست ایک دوسرے کے دشمن بنے ہوں گے، سوائے متقین

کے!

یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿ۚ۶۸﴾

یٰعِبَادِ اے میرے بندو لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ نہیں کوئی خوف تم پر الۡیَوۡمَ آج وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ اور نہ تم تَحۡزَنُوۡنَ تم غمگین ہو گے

اے میرے بندو! آج کے دن تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ ہی تم غمگیں ہو گے۔

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿ۚ۶۹﴾

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وہ لوگ جو ایمان لائے بِاٰیٰتِنَا ہماری آیات پر وَکَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ اور تھے وہ مسلمان (ان سے کہا جائے گا)

[اے میرے ایسے بندو!] جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور تابع فرمان رہے تھے......

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ داخل ہو جاؤ جنت میں اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُکُمۡ تم اور تمہاری بیویاں تُحۡبَرُوۡنَ تم خوش رکھے جاؤ گے

چلو جنت میں، تم بھی اور تمہاری بیویاں بھی! تمہیں خوش کر دیا جائے گا!

یُطَافُ عَلَیۡہِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَہَبٍ وَّ اَکۡوَابٍ ۚ وَ فِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡہِ الۡاَنۡفُسُ وَ تَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ ۚ وَ اَنۡتُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿ۚ۷۱﴾

یُطَافُ گردش کرائے جائیں گے عَلَیۡہِمۡ ان پر بِصِحَافٍ بڑے پیالے مِّنۡ ذَہَبٍ سونے کے وَّاَکۡوَابٍ اور ساغر وَفِیۡہَا اور اس میں مَا تَشۡتَہِیۡہِ الۡاَنۡفُسُ جو تمنا کریں گے نفس وَتَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ اور لذت پائیں گی نگاہیں وَاَنۡتُمۡ فِیۡہَا اور تم ان میں خٰلِدُوۡنَ ہمیشہ رہنے والے ہو

ان پر سونے کے تھال اور پیالوں کا دور چلایا جائے گا اور وہاں وہ سب کچھ ہو گا جس کی

دلوں کو خواہش ہو گی اور جس سے نگاہیں لذت حاصل کریں گی۔ اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِیۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ اور یہ جنت الَّتِیۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا وہ جو تم وارث بنائے گئے ہو اس کے بِمَا كُنۡتُمۡ بوجہ اس کے جو تھے تم تَعۡمَلُوۡنَ تم عمل کرتے

اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں اپنے اعمال کے بدلے میں وارث بنا دیا گیا ہے۔

لَكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾

لَكُمۡ فِيۡهَا تمہارے لیے اس میں فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ پھل ہوں گے بہت سے مِّنۡهَا ان میں سے تَاۡكُلُوۡنَ تم کھاؤ گے

تمہارے لیے اس میں بہت سے پھل موجود ہیں جنہیں تم کھایا کرو گے۔

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِیۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ بیشک مجرم لوگ فِیۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ جہنم کے عذاب میں خٰلِدُوۡنَ ہمیشہ رہنے والے ہیں

البتہ مجرم لوگ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَهُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾

لَا نہ يُفَتَّرُ کم کیا جائے گا عَنۡهُمۡ ان سے وَهُمۡ اور وہ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ اس میں مایوس ہوں گے

وہ عذاب ان سے ہلکا بھی نہیں کیا جائے گا اور وہ اسی میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۶﴾

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر وَلٰكِنۡ كَانُوۡا لیکن تھے وہ هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ وہی ظالم

ہم نے تو ان پر کوئی ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ تو خود ہی ظالم تھے۔

وَ نَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾

وَنَادَوۡا اور وہ پکاریں گے يٰمٰلِكُ اے مالک لِيَقۡضِ چاہیے کہ فیصلہ کردے عَلَيۡنَا رَبُّكَ ہم پر تیرا رب قَالَ اِنَّكُمۡ کہے گا بیشک تم مّٰكِثُوۡنَ تم یونہی رہنے والے ہو

اور وہ فریاد کریں گے: "اے مالک! تیرا رب ہمیں موت ہی دے دے!" وہ جواب دے گا: "تم یہیں پڑے رہو گے۔"

لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾

لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ البتہ تحقیق لائے ہم تمہارے پاس بِالۡحَقِّ حق وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لیکن اکثر تمہارے لِلۡحَقِّ حق کے لیے كٰرِهُوۡنَ ناگوار تھے

بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے ہیں مگر تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرتی ہے۔

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿ۚ۷۹﴾

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا بلکہ انہوں نے مقرر کیا اَمۡرًا ایک کام فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ تو بیشک ہم مقرر کرنے والے ہیں

کیا انہوں نے کوئی بات طے کرلی ہے؟ اچھا! تو ہم نے بھی کچھ طے کر رکھا ہے۔

اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰهُمۡ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾

اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ یا وہ سمجھتے ہیں اَنَّا بیشک ہم لَا نَسۡمَعُ نہیں ہم سنتے سِرَّهُمۡ ان کی راز کی باتیں وَنَجۡوٰهُمۡ اور ان کی سرگوشیاں بَلٰى کیوں نہیں وَرُسُلُنَا اور ہمارے بھیجے ہوئے لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ان کے پاس لکھ رہے ہیں

کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان پوشیدہ باتیں اور سرگوشیاں نہیں سن سکتے؟ سنتے کیسے نہیں! اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی لکھتے بھی جاتے ہیں۔

قُلۡ اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾

قُلۡ کہہ دیجئے اِنۡ اگر کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ ہے رحمن کے لیے وَلَدٌ کوئی بیٹا۔ اولاد فَاَنَا تو میں اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ سب سے پہلا ہوں عبادت کرنے والوں میں

آپ فرما دیجیے: اگر واقعی خدائے رحمٰن کی کوئی اولاد ہوتی تو اس کی سب سے پہلے عبادت کرنے والا مَیں ہوتا۔

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾

سُبۡحٰنَ پاک ہے رَبِّ السَّمٰوٰتِ رب آسمانوں کا وَ الۡاَرۡضِ اور زمین کا رَبِّ الۡعَرۡشِ رب عرش کا عَمَّا یَصِفُوۡنَ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں

آسمان و زمین کا پروردگار، عرش کا مالک؛ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بناتے رہتے ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾

فَذَرۡهُمۡ تو چھوڑ دو ان کو یَخُوۡضُوۡا بحثیں کریں وَ یَلۡعَبُوۡا اور کھیلتے رہیں حَتّٰی یُلٰقُوۡا یہاں تک کہ وہ جا ملیں یَوۡمَهُمُ اپنے دن سے الَّذِیۡ وہ جو یُوۡعَدُوۡنَ وہ وعدہ کیے جاتے ہیں

لہٰذا آپ چھوڑیں انہیں؛ یہ بکواسات اور کھیل تماشے کرتے رہیں یہاں تک کہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾

وَهُوَ الَّذِیۡ اور وہ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے فِی السَّمَآءِ جو آسمان میں اِلٰهٌ الہ ہے وَّ فِی الۡاَرۡضِ اور زمین میں اِلٰهٌ الہ ہے وَهُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ اور وہ حکمت والا ہے، علم والا ہے

اور وہی ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہی بڑی

حکمت والا، کامل علم والا ہے۔

وَ تَبٰرَكَ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا ۚ وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ (٨٥)

وَتَبٰرَكَ اور بابرکت ہے الَّذِیۡ وہ ذات لَهٗ اس کے لیے ہے مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ بادشاہت آسمانوں کی وَالۡاَرۡضِ اور زمین کی وَمَا بَیۡنَهُمَا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وَعِنۡدَهٗ اور اسی کے پاس ہے عِلۡمُ السَّاعَةِ قیامت کا علم وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

اور بڑی بابرکت ہے وہ ذات کہ آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی تمام تر سلطنت اسی کی ہے۔ قیامت کا علم بھی اسی کے پاس ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

وَلَا یَمۡلِكُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ (٨٦)

وَلَا اور نہیں یَمۡلِكُ الَّذِیۡنَ مالک ہوسکتے۔ اختیار وہ لوگ رکھتے یَدۡعُوۡنَ جن کو وہ پکارتے ہیں مِنۡ دُوۡنِهِ اس کے سواسے الشَّفَاعَةَ شفاعت کے اِلَّا مگر مَنۡ شَهِدَ جو گواہی دے بِالۡحَقِّ حق کے ساتھ وَهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ اور وہ، وہ جانتے ہوں

اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہیں، وہ تو سفارش کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں! البتہ وہ لوگ جنہوں نے حق کی گواہی دی ہو اور وہ علم رکھتے ہوں۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ (٨٧)

وَلَئِنۡ اور البتہ اگر سَاَلۡتَهُمۡ پوچھو تم ان سے مَّنۡ خَلَقَهُمۡ کس نے پیدا کیا ان کو لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ البتہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ تو کہاں سے وہ دھوکہ کھارہے ہیں۔ پھرائے جاتے ہیں

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ

تعالیٰ نے! پھر یہ کدھر کو الٹے جا رہے ہیں؟

وَ قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ‌ۘ‏ (۸۸)

وَقِيۡلِهٖ قسم ہے ان کے قول کی يٰرَبِّ اے میرے رب اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ بیشک یہ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ قوم ایمان نہیں رکھتی

اور قسم ہے رسول کے یہ کہنے کی کہ: "اے میرے رب! یہ ایسی قوم ہے جو مانتی ہی نہیں!"

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ سَلٰمٌ‌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ (۸۹)

فَاصۡفَحۡ پس درگزر کرو عَنۡهُمۡ ان سے وَقُلۡ سَلٰمٌ اور کہو سلام فَسَوۡفَ پس عنقریب يَعۡلَمُوۡنَ وہ جان لیں گے

اچھا! تو آپ ان کی پرواہ نہ کیجئے اور کہہ دیجیے: "سلام ہے۔" پھر جلد ہی انہیں لگ پتہ جائے گا۔

سورۃ الدخان

آیات:59 رکوع:3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

حٰمٓ ح م

ح م

وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾

وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ قسم ہے کتاب روشن کی

قسم ہے اس روشن کتاب کی!

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾

اِنَّاۤ بیشک ہم نے اَنۡزَلۡنٰہُ نازل کیا ہم نے اس کو فِیۡ لَیۡلَۃٍ ایک رات میں مُّبٰرَکَۃٍ بابرکت اِنَّا بیشک ہم کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ تھے ہم ڈرانے والے۔ متنبہ کرنے والے

بیشک ہم نے اسے ایک مبارک رات میں نازل کیا ہے، بلاشبہ ہم متنبہ کرنے والے ہیں۔

فِیۡہَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ۙ﴿۴﴾

فِیۡہَا اس میں یُفۡرَقُ فیصلہ کیا جاتا ہے کُلُّ ہر اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ مضبوط کام کا

اس رات میں ہر حکمت بھرے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے......

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ۚ﴿۵﴾

اَمۡرًا ایک حکم مِّنۡ عِنۡدِنَا ہماری طرف سے۔ ہمارے پاس سے اِنَّا بیشک ہم کُنَّا

مُرۡسِلِيۡنَ تھے ہم بھیجنے والے

جو ہماری طرف سے بطور حکم کے صادر ہوتا ہے۔ اور [آپ کو] بھیجنے والے بھی ہم ہی ہیں۔

رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ‏(٦)

رَحۡمَةً رحمت کے طور پر مِّنۡ رَّبِّكَ تیرے رب کی طرف سے اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ السَّمِيۡعُ وہ سننے والا ہے الۡعَلِيۡمُ علم والا ہے

آپ کے رب کی طرف سے بطورِ رحمت! بلاشبہ وہی خوب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ‏(٧)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ رب ہے آسمانوں کا وَالۡاَرۡضِ اور زمین کا وَمَا بَيۡنَهُمَا اور جو ان دونوں کے درمیان اِنۡ كُنۡتُمۡ اگر ہو تم مُّوۡقِنِيۡنَ یقین کرنے والے

وہ آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا رب ہے۔ اگر تمہیں یقین کرنا ہو تو!

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ‏(٨)

لَاۤ اِلٰهَ نہیں کوئی الہ برحق اِلَّا هُوَ مگر وہی يُحۡىٖ وہ زندہ کرتا ہے وَيُمِيۡتُ اور وہ موت دیتا ہے رَبُّكُمۡ رب تمہارا وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ اور رب تمہارے آباؤاجداد کا۔ پہلوں کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا اور وہی موت دیتا ہے۔ وہی تمہارا اور تمہارے گزرے ہوئے آباءواجداد کا بھی رب ہے۔

بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ‏(٩)

بَلۡ بلکہ هُمۡ وہ فِىۡ شَكٍّ شک میں يَّلۡعَبُوۡنَ کھیل رہے ہیں

لیکن یہ لوگ تو شک میں مبتلا اور کھیل تماشوں میں لگے ہیں۔

فَارۡتَقِبۡ یَوۡمَ تَاۡتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۰﴾

فَارۡتَقِبۡ پس انتظار کرو یَوۡمَ جس دن تَاۡتِی السَّمَآءُ آئے گا آسمان بِدُخَانٍ مُّبِیۡنٍ ساتھ کھلے دھوئیں کے

تو آپ اس دن کا انتظار کیجیے جب آسمان ایک واضح دھواں لیے ہوئے آئے گا۔

یَّغۡشَی النَّاسَ ؕ ہٰذَا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾

یَّغۡشَی النَّاسَ ڈھانپ لے گا لوگوں کو ہٰذَا یہ ہے عَذَابٌ عذاب اَلِیۡمٌ دردناک

جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ ایک دردناک سزا ہوگی۔

رَبَّنَا اکۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾

رَبَّنَا اکۡشِفۡ (کہیں گے) اے ہمارے رب مٹا دے عَنَّا الۡعَذَابَ ہم سے عذاب کو اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ بیشک ہم ماننے والے ہیں

[تب کہتے پھریں گے:] اے ہمارے رب! ہم سے اس عذاب کو دور کر دے، ہم واقعی ایمان لے آئیں گے۔

اَنّٰی لَہُمُ الذِّکۡرٰی وَ قَدۡ جَآءَہُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۳﴾

اَنّٰی کہاں سے ہے لَہُمُ الذِّکۡرٰی ان کے لیے نصیحت وَقَدۡ جَآءَہُمۡ اور تحقیق آچکا ان کے پاس رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ رسول مبین۔ بیان کرنے والا

اب اور کہاں سے ان کو نصیحت ملے؟ حالانکہ ان کے پاس وضاحت کرنے والا رسول تشریف لا چکا ہے۔

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡہُ وَ قَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿۱۴﴾

ثُمَّ تَوَلَّوۡا پھر وہ منہ موڑ گئے عَنۡہُ اس سے وَقَالُوۡا اور انہوں نے کہا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ سکھایا پڑھایا ہے، دیوانہ ہے

پھر بھی انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگے: "یہ تو سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے۔"

اِنَّا کَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِیۡلًا اِنَّکُمۡ عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾

اِنَّا بیشک ہم کَاشِفُوا الۡعَذَابِ ہٹانے والے ہیں عذاب کو قَلِیۡلًا تھوڑا سا اِنَّکُمۡ عَآئِدُوۡنَ بیشک تم لوٹنے والے ہو

ہم تو تھوڑے وقت کے لیے عذاب کو ہٹائے دیتے ہیں مگر تم پھر وہی حرکتیں کرنے لگتے ہو۔

یَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡکُبۡرٰی ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾

یَوۡمَ جس دن نَبۡطِشُ ہم پکڑیں گے الۡبَطۡشَةَ پکڑ الۡکُبۡرٰی بڑی اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ بیشک ہم انتقام لینے والے ہیں

ڈرو اس دن سے جب ہم بڑی پکڑ کریں گے۔ ہم یقیناً انتقام لے لیں گے۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۷﴾

وَلَقَدۡ اور البتہ تحقیق فَتَنَّا آزمایا ہم نے قَبۡلَهُمۡ ان سے قبل قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ قوم فرعون کو وَجَآءَهُمۡ اور آیا ان کے پاس رَسُوۡلٌ رسول کَرِیۡمٌ کریم۔ عزت والا رسول

اور ہم نے ہی ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا تھا۔

اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۸﴾

اَنۡ اَدُّوۡۤا (اس نے کہا) کہ حوالے کر دو اِلَیَّ میری طرف عِبَادَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اِنِّیۡ بیشک میں لَکُمۡ تمہارے لیے رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ رسول ہوں امانت دار

[اور اس نے کہا تھا] کہ تم اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو، میں واقعی تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیۡۤ اٰتِیۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ۚ‏ ﴿۱۹﴾

وَّاَنۡ لَّا اور یہ کہ نہ تَعۡلُوۡا تم سرکشی کرو عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے مقابلے پر اِنِّیۡۤ بیشک میں اٰتِیۡكُمۡ لایا ہوں تمہارے پاس بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ کھلی دلیل

مزید یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے پاس واضح دلیل لے کر آیا ہوں۔

وَاِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ۚ‏ ﴿۲۰﴾

وَاِنِّیۡ اور بیشک میں عُذۡتُ میں پناہ لے چکا بِرَبِّیۡ اپنے رب کی وَرَبِّكُمۡ اور تمہارے رب کی اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ کہ تم سنگسار کرو مجھے

اور مَیں اس بات سے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ‏ ﴿۲۱﴾

وَاِنۡ لَّمۡ اور اگر نہیں تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ تم مانو گے میری بات فَاعۡتَزِلُوۡنِ تو چھوڑ دو مجھ کو

اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے دور ہی رہو۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ‏ ﴿۲۲﴾

فَدَعَا رَبَّهٗۤ تو اس نے پکارا اپنے رب کو اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ بیشک یہ قَوۡمٌ لوگ مُّجۡرِمُوۡنَ مجرم ہیں

پھر موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ واقعی بڑی مجرم قوم ہے۔

فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ۙ‏ ﴿۲۳﴾

فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ تو لے چل میرے بندوں کو لَیۡلًا راتوں رات اِنَّكُمۡ بیشک تم مُّتَّبَعُوۡنَ تم پیچھا کیے جانے والے ہو

[ارشاد ہوا] چلو پھر تم میرے بندوں کو لے کر راتوں رات روانہ ہو جاؤ۔ تمہارا تعاقب ضرور کیا جائے گا۔

الثلاثاء

وَ اتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ اور چھوڑ دو سمندر کو رَهۡوًا ساکن اِنَّهُمۡ بیشک وہ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ لشکر ہے غرق ہونے والا

اور سمندر کو یونہی پھٹا ہوا چھوڑ دینا، یقیناً وہ لشکر ڈبو یا جائے گا۔

كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ۙ﴿۲۵﴾

كَمۡ تَرَكُوۡا کتنے ہی وہ چھوڑ گئے مِنۡ جَنّٰتٍ باغات میں سے وَّعُيُوۡنٍ اور چشمے

وہ لوگ کتنے باغات اور چشمے چھوڑ گئے!

وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ۙ﴿۲۶﴾

وَّزُرُوۡعٍ اور کھیتیاں وَّ اور مَقَامٍ كَرِيۡمٍ مقام عمدہ

اور کتنی کھیتیاں اور عمدہ رہائش گاہیں!

وَّ نَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ۙ﴿۲۷﴾

وَّنَعۡمَةٍ اور نعمتیں۔ آرام کی چیزیں كَانُوۡا تھے وہ فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ اس میں عیش کرنے والے

اور کیسی کیسی راحتیں! جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ ۚ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾

كَذٰلِكَ اسی طرح وَاَوۡرَثۡنٰهَا اور وارث بنا دیا ہم نے ان کا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ دوسری قوم کو

سب یونہی ہوا! اور ہم نے ان سب چیزوں کا مالک ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَا كَانُوۡا مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾

فَمَا تو نہ بَكَتۡ رویا عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ ان پر آسمان وَالۡاَرۡضُ اور زمین وَمَا كَانُوۡا اور نہ تھے وہ مُنۡظَرِيۡنَ مہلت دیئے جانے والے

پھر نہ تو آسمان ان پر رویا، نہ زمین! اور نہ ہی ان کو کوئی مہلت دی گئی۔

وَلَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾

وَلَقَدۡ نَجَّیۡنَا اور البتہ تحقیق نجات دی ہم نے بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ بنی اسرائیل کو مِنَ سے الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ رسوا کن عذاب (سے)

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے نجات دی......

مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾

مِنۡ فِرۡعَوۡنَ فرعون سے اِنَّهٗ كَانَ بیشک تھا وہ عَالِیًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ بلند درجے والا، حد سے بڑھنے والوں میں سے

یعنی فرعون سے! واقعی وہ حد سے نکل جانے والوں میں بڑے درجے کا سرکش تھا۔

وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۲﴾

وَلَقَدِ اور البتہ تحقیق اخۡتَرۡنٰهُمۡ ترجیح دی تھی ہم نے ان کو عَلٰى باوجود عِلۡمٍ علم کے عَلَى الۡعٰلَمِیۡنَ جہان والوں پر

اور ہم نے ہی بنی اسرائیل کو اپنے علم کی رو سے دنیا کی [اس وقت کی] سب قوموں پر فوقیت دی تھی۔

وَاٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰیٰتِ مَا فِیۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾

وَاٰتَیۡنٰهُمۡ اور دیں ہم نے ان کو مِّنَ الۡاٰیٰتِ نشانیوں میں سے مَا جو فِیۡهِ اس میں بَلٰٓـؤٌا مُّبِیۡنٌ آزمائش تھی کھلی

اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾

اِنَّ بیشک هٰۤؤُلَآءِ یہ لوگ لَیَقُوۡلُوۡنَ البتہ کہتے ہیں

یہ لوگ تو یہی کہہ رہے ہیں کہ......

اِنۡ هِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾

اِنۡ هِیَ نہیں یہ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی مگر ہماری موت پہلی وَمَا نَحۡنُ اور نہیں ہم بِمُنۡشَرِیۡنَ اٹھائے جانے والے

"ہماری پہلی موت کے علاوہ اور کچھ نہیں! اور ہمیں دوبارہ زندہ نہیں کیا جائے گا۔"

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾

فَاۡتُوۡا پس لے آؤ بِاٰبَآئِنَاۤ ہمارے باپ دادا کو اِنۡ کُنۡتُمۡ اگر ہو تم صٰدِقِیۡنَ سچے

اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء و اجداد کو [زندہ کر کے] لے آؤ۔

اَهُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَکۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾

اَهُمۡ خَیۡرٌ کیا وہ اچھے ہیں اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ یا تبع کی قوم وَّالَّذِیۡنَ اور وہ لوگ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ جو ان سے پہلے تھے اَهۡلَکۡنٰهُمۡ ہلاک کر دیا ہم نے ان کو اِنَّهُمۡ بیشک وہ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ مجرم تھے

کیا یہ لوگ زیادہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور ان سے پہلے والے لوگ؟ ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا تھا کیونکہ وہ لوگ واقعی مجرم تھے۔

وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَهُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾

وَمَا اور نہیں خَلَقۡنَا پیدا کیا ہم نے السَّمٰوٰتِ آسمانوں کو وَالۡاَرۡضَ اور زمین کو وَمَا بَیۡنَهُمَا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے لٰعِبِیۡنَ کھیل تماشے کے طور پر۔ کھیلنے والے ہو کر

اور ہم نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس لیے نہیں بنایا کہ ہم کوئی کھیل تماشہ کر رہے ہوں۔

مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾

مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ نہیں پیدا کیا ہم نے ان دونوں کو اِلَّا بِالۡحَقِّ مگر حق کے ساتھ وَلٰكِنَّ
اَكۡثَرَهُمۡ لیکن ان میں سے اکثر لَا نہیں يَعۡلَمُوۡنَ علم رکھتے
ہم نے ان کو برحق مقصد کے لیے بنایا ہے مگر ان لوگوں کی اکثریت جانتی نہیں۔

اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِيۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ‏ ﴿۴۰﴾
اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ بیشک فیصلے کا دن مِيۡقَاتُهُمۡ ان کی میعاد ہے اَجۡمَعِيۡنَ سب کی
بیشک فیصلے کا دن، ان سب کی مقررہ میعاد ہے۔

يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡـــًٔا وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ۙ‏ ﴿۴۱﴾
يَوۡمَ جس دن لَا يُغۡنِىۡ نہ کام آئے گا مَوۡلًى کوئی عزیز۔ قریب عَنۡ مَّوۡلًى عزیز کو۔
قریب کو شَيۡـــًٔا کچھ بھی وَّلَا هُمۡ اور نہ وہ يُنۡصَرُوۡنَ مدد دیئے جائیں گے
جس دن کوئی حمایتی کسی حمایتی کے کسی کام نہ آسکے گا اور نہ ان کی مدد کی جاسکے گی۔

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ‏ ﴿۴۲﴾
اِلَّا مگر مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ جس پر رحم فرمائے اللہ تعالیٰ اِنَّهٗ یقیناً وہ هُوَ وہی الۡعَزِيۡزُ
الرَّحِيۡمُ غالب ہے، رحم فرمانے والا ہے
سوائے اس کے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ بیشک وہ سب پر غالب اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ۙ‏ ﴿۴۳﴾
اِنَّ بیشک شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ درخت زقوم کا
بیشک زقوم کا درخت......

طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾
طَعَامُ کھانا ہے الۡاَثِيۡمِ گناہ گاروں کا
گنہگاروں کا کھانا ہو گا۔

كَالۡمُهۡلِ ۚ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾

كَالۡمُهۡلِ گلے ہوئے تانبے کی طرح یَغۡلِیۡ جوش کھائے گا فِی الۡبُطُوۡنِ پیٹوں میں

وہ پگھلے ہوئے تانبے جیسا ہو گا! اور پیٹوں میں ایسے جوش مارے گا......

كَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۶﴾

كَغَلۡیِ مانند جوش کھانے الۡحَمِیۡمِ کھولتے پانی

جیسے گرم پانی جوش کھاتا ہے۔

خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۴۷﴾

خُذُوۡهُ کہا جائے گا) پکڑو اس کو فَاعۡتِلُوۡهُ پس گھسیٹو اس کو اِلٰی طرف سَوَآءِ

الۡجَحِیۡمِ جہنم کے وسط میں

پکڑو اسے اور رگیدتے ہوئے لے چلو اسے دوزخ کے درمیان تک!

ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۸﴾

ثُمَّ صُبُّوۡا پھر انڈیل دو فَوۡقَ رَاۡسِهٖ اس کے سر کے اوپر مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ

کھولتے پانی کے عذاب سے

پھر انڈیلو اس کے سر کے اوپر سے کھولتے ہوئے پانی کا عذاب۔

ذُقۡ ۚۙ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡكَرِیۡمُ ﴿۴۹﴾

ذُقۡ (کہا جائے گا) چکھو اِنَّكَ بیشک تم اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡكَرِیۡمُ تم زبردست تھے،

عزت والے تھے

اب چکھ مزہ! تُو تو واقعی بڑا طاقتور اور معزز ہے!

اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اِنَّ بیشک هٰذَا یہ مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ وہ ہے جو تھے تم ساتھ اس کے تَمۡتَرُوۡنَ تم شک کرتے

تھے

یہی ہے وہ جہنم جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ مَقَامٍ اَمِیۡنٍ ﴿۵۱﴾

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ بیشک متقی لوگ فِیۡ مَقَامٍ جگہ پر ہوں گے اَمِیۡنٍ امن والی

یقیناً متقی لوگ بڑی امن والی جگہ میں ہوں گے۔

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۵۲﴾

فِیۡ جَنّٰتٍ باغوں میں وَّعُیُوۡنٍ اور چشموں میں

باغات میں اور چشموں میں!

یَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿۵۳﴾

یَّلۡبَسُوۡنَ پہنیں گے وہ مِنۡ سُنۡدُسٍ باریک ریشم میں سے وَّاِسۡتَبۡرَقٍ اور موٹا ریشم

مُّتَقٰبِلِیۡنَ آمنے سامنے بیٹھنے والے

باریک اور دبیز ریشم کے لباس پہنے؛ آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

کَذٰلِکَ ۟ وَ زَوَّجۡنٰہُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿۵۴﴾

کَذٰلِکَ اسی طرح وَزَوَّجۡنٰہُمۡ اور بیاہ دیں گے ہم انکو بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ موٹی آنکھوں والی

سفید عورتوں سے

ان کا انعام ایسا ہی ہو گا! اور ہم ان کا نکاح بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں

گے۔

یَدۡعُوۡنَ فِیۡہَا بِکُلِّ فَاکِہَۃٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾

یَدۡعُوۡنَ وہ طلب کریں گے فِیۡہَا اس میں بِکُلِّ ہر قسم کے فَاکِہَۃٍ پھل اٰمِنِیۡنَ

امن سے رہنے والے

وہ لوگ وہاں بڑے چین و سکون سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے۔

لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡہَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَۃَ الۡاُوۡلٰی ۚ وَ وَقٰہُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ۙ

(٥٦)

لَا یَذُوۡقُوۡنَ نہ وہ چکھیں گے فِیۡهَا الۡمَوۡتَ اس میں موت کو اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰی مگر پہلی موت وَ وَقٰهُمۡ اور بچالے گا ان کو عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ جہنم کے عذاب سے

وہاں وہ موت کا مزہ کبھی نہ چکھیں گے، سوائے اس پہلی موت کے جو انہیں دنیا میں آ چکی اور اللہ تعالیٰ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ (٥٧)

فَضۡلًا فضل ہو گا مِّنۡ رَّبِّكَ تیرے رب کی طرف سے ذٰلِكَ یہی هُوَ الۡفَوۡزُ وہ کامیابی الۡعَظِیۡمُ بہت بڑی

یہ سب آپ کے رب کی طرف سے بطورِ فضل ہو گا۔ یہی تو ہے عظیم الشان کامیابی۔

فَاِنَّمَا یَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ یَتَذَكَّرُوۡنَ (٥٨)

فَاِنَّمَا پس بیشک یَسَّرۡنٰهُ آسان کر دیا ہم نے اس کو بِلِسَانِكَ تیری زبان پر لَعَلَّهُمۡ یَتَذَكَّرُوۡنَ شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں

لہٰذا ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان پر آسان کر دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ (٥٩)

فَارۡتَقِبۡ پس انتظار کرو اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ بیشک وہ انتظار کرنے والے ہیں

اب آپ انتظار کیجیے، وہ لوگ بھی انتظار ہی کر رہے ہیں۔

سورة الجاثية

آیات:37 رکوع:4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ (١)

حٰمٓ ح م

ح م

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ (٢)

تَنۡزِيۡلُ نازل کرتا ہے الۡكِتٰبِ کتاب کا مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ جو زبردست ہے، حکمت والا ہے

یہ اس اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتاب ہے جو صاحبِ اقتدار، کامل حکمت والا ہے۔

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (٣)

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ بیشک آسمانوں میں وَالۡاَرۡضِ اور زمین میں لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ البتہ نشانیاں ہیں ایمان لانے والوں کے لیے

بیشک آسمان وزمین میں اہلِ ایمان کے لیے واقعی بڑی نشانیاں ہیں۔

وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ (٤)

وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ اور تمہاری پیدائش میں وَمَا يَبُثُّ اور جو پھیلا رہا ہے مِنۡ دَآبَّةٍ جانوروں میں سے اٰيٰتٌ نشانیاں ہیں لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہوں

اور تمہاری تخلیق میں اور اللہ تعالیٰ نے جو چوپائے پھیلا رکھے ہیں، ان میں اہلِ یقین کے

لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ (٥)

وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ اور رات اور دن کے اختلاف میں وَمَاۤ اور جو اَنۡزَلَ اللّٰهُ نازل کیا اللہ تعالیٰ نے مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مِنۡ رِّزۡقٍ رزق میں سے فَاَحۡيَا پھر اس نے زندہ کیا بِهِ الۡاَرۡضَ ساتھ اس کے زمین کو بَعۡدَ مَوۡتِهَا اس کی موت کے بعد وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اور ہواؤں کی گردش میں اٰيٰتٌ نشانیاں ہیں لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ اس قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہو

اور رات دن کے آنے جانے میں اور اس ذریعہ رزق میں جسے اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتار کر اس کے ذریعے زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا اور ہواؤں کی گردش میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہی نشانیاں ہیں۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ (٦)

تِلۡكَ یہ اٰيٰتُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں نَتۡلُوۡهَا ہم پڑھتے ہیں ان کو عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ آپ پر حق کے ساتھ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍ تو ساتھ کون سی بات کے بَعۡدَ اللّٰهِ بعد اللہ تعالیٰ کے وَ اور اٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ اس کی آیات کے وہ ایمان لائیں گے

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو سچائی کے ساتھ سنا رہے ہیں۔ اب آخر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے؟

وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ (٧)

وَيۡلٌ ہلاکت ہے لِكُلِّ واسطے ہر اَفَّاكٍ بہت جھوٹے اَثِيۡمٍ بہت گناہ گار کے

ستیاناس ہو ہر اُس بہتان تراش، پرلے درجے کے گنہگار کا......

یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰی عَلَیۡهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ
بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۸﴾

یَّسۡمَعُ وہ سنتا ہے اٰیٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کو تُتۡلٰی عَلَیۡهِ پڑھی جاتی ہیں اس پر ثُمَّ پھر یُصِرُّ وہ اڑ جاتا ہے۔ اصرار کرتا ہے مُسۡتَکۡبِرًا تکبر کرتے ہوئے کَاَنۡ لَّمۡ گویا کہ نہیں یَسۡمَعۡهَا اس نے سنا اس کو فَبَشِّرۡهُ تو خوش خبری دے دو اس کو بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ دردناک عذاب کی

جو اپنے سامنے پڑھی جانے والی اللہ تعالیٰ کی آیات سنتا ہے، پھر بھی تکبر کرتے ہوئے یوں اڑا رہتا ہے جیسے اس نے ان کو سنا ہی نہیں ہو۔ تو آپ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿۹﴾

وَاِذَا اور جب عَلِمَ وہ جان لیتا ہے مِنۡ اٰیٰتِنَا ہماری آیات میں سے شَیۡـًٔا کوئی چیز اتَّخَذَهَا بنالیتا ہے اس کو هُزُوًا مذاق اُولٰٓئِكَ یہی لوگ لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ عذاب ہے رسوا کرنے والا۔ ذلیل کرنے والے

اور ہماری آیات میں سے کوئی بات، جب بھی اس کے علم میں آتی ہے تو وہ اس کا مذاق اڑاتا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مَّا کَسَبُوۡا شَیۡـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۰﴾

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ ان کے آگے جَهَنَّمُ جہنم ہے وَلَا یُغۡنِیۡ اور نہ کام آئے گا عَنۡهُمۡ ان کو مَّا کَسَبُوۡا شَیۡـًٔا جو انہوں نے کمایا کچھ بھی وَّلَا اور نہ مَا اتَّخَذُوۡا جو انہوں نے بنا لیے مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا سے اَوۡلِیَآءَ سرپرست۔ مددگار وَلَهُمۡ اور ان کے لیے عَذَابٌ عذاب ہے عَظِیۡمٌ بڑا

ان کے آگے دوزخ ہے۔ انہوں نے جو کچھ کما رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جو کارساز بنا رکھے ہیں؛ ان کے کسی کام نہ آئیں گے اور ان کے حصے میں بہت بڑا عذاب آئے گا۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

هٰذَا هُدًى یہ ہے ہدایت وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا بِاٰيٰتِ آیات کا رَبِّهِمۡ اپنے رب کی لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ عذاب ہے مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ہے قرار کرنے والا۔ رسوا کن

یہ قرآن ایک ہدایت ہے۔ اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا ان کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۚ﴿۱۲﴾

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِىۡ وہ ذات ہے سَخَّرَ جس نے مسخر کیا لَكُمُ الۡبَحۡرَ تمہارے لیے سمندر کو لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ تاکہ چلیں کشتیاں فِيۡهِ اس میں بِاَمۡرِهٖ ساتھ اس کے حکم کے وَلِتَبۡتَغُوۡا اور تاکہ تم تلاش کرو مِنۡ فَضۡلِهٖ اس کے فضل میں وَلَعَلَّكُمۡ اور تاکہ تم تَشۡكُرُوۡنَ تم شکر ادا کرو

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہاری خاطر سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس میں کشتیاں چلتی رہیں اور تم اس کا فضل تلاش کرو اور اس لیے بھی کہ تم شکر گزار بنو۔

وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

وَسَخَّرَ لَكُمۡ اور اس نے مسخر کیا تمہارے لیے مَّا فِى السَّمٰوٰتِ جو کچھ آسمانوں میں

ہے وَمَا اور جو کچھ فِي الۡاَرۡضِ زمین میں ہے جَمِيۡعًا سارے کا سارا مِّنۡهُ اس سے اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ بیشک اس میں لَاٰيٰتٍ البتہ نشانیاں لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ اس قوم کے لیے جو غور و فکر کرتی ہو

اور اسی نے اپنی طرف سے آسمانوں اور زمین میں موجود تمام چیزوں کو تمہارے کام پر لگا رکھا ہے۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًۢا بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ (١٤)

قُلۡ کہہ دیجئے لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ان لوگوں کو جو ایمان لائے يَغۡفِرُوۡا درگزر کریں لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں کے لیے لَا يَرۡجُوۡنَ نہیں وہ امید رکھتے اَيَّامَ اللّٰهِ اللہ تعالٰی کے دنوں کی لِيَجۡزِىَ تاکہ وہ بدلہ دے قَوۡمًۢا ایک قوم کو بِمَا بوجہ اس کے جو كَانُوۡا تھے وہ يَكۡسِبُوۡنَ کمائی کرتے

اہلِ ایمان سے فرمادیجیے: ان لوگوں کو نظر انداز کریں جو اللہ تعالٰی کی طرف سے بُرے دن آنے سے نہیں ڈرتے، تاکہ اللہ تعالٰی خود ہر قوم کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ (١٥)

مَنۡ عَمِلَ جس نے عمل کیے صَالِحًا اچھے فَلِنَفۡسِهٖ تو اس کی ذات کے لیے وَمَنۡ اَسَآءَ اور جو برائی کرتا ہے فَعَلَيۡهَا تو اسی پر ہے (اس کا ذمہ) ثُمَّ پھر اِلٰى رَبِّكُمۡ اپنے رب کی طرف تُرۡجَعُوۡنَ تم سب لوٹائے جاؤ گے

جو کوئی بھی نیک عمل کرے گا، اس کا فائدہ اسی کو ہو گا۔ اور جو شخص برائی کرے گا، اس کا نقصان اسی کو ہو گا۔ آخر کار جانا تو تم سب کو اپنے رب کی طرف ہی ہے۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ

الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶﴾

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا اور البتہ تحقیق دی ہم نے بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ بنی اسرائیل کو الۡکِتٰبَ کتاب وَالۡحُکۡمَ اور حکومت وَالنُّبُوَّةَ اور نبوت وَرَزَقۡنٰهُمۡ اور رزق دیا ہم نے ان کو مِّنَ سے الطَّیِّبٰتِ پاکیزہ چیزوں میں (سے) وَفَضَّلۡنٰهُمۡ اور فضیلت دی ہم نے ان کو عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ تمام جہانوں پر

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت عطا کی تھی اور ہم نے ہی انہیں پاکیزہ چیزیں عطا فرمائی تھیں اور انہیں [اپنے دور میں] سب دنیا والوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّکَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾

وَاٰتَیۡنٰهُمۡ اور دیں ہم نے ان کو بَیِّنٰتٍ واضح نشانیاں مِّنَ الۡاَمۡرِ دین میں سے فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا تو نہیں انہوں نے اختلاف کیا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اس کے بعد مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ جو آیا ان کے پاس علم بَغۡیًۢا بغاوت۔ سرکشی کی وجہ سے بَیۡنَهُمۡ آپس میں اِنَّ رَبَّکَ بیشک رب تیرا یَقۡضِیۡ فیصلہ کرے گا بَیۡنَهُمۡ ان کے درمیان یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ قیامت کے دن فِیۡمَا کَانُوۡا اس میں سے جو تھے وہ فِیۡهِ جس میں یَخۡتَلِفُوۡنَ وہ اختلاف کرتے

اور ہم نے ان کو دین کے بارے میں کھلی دلیلیں عطا کیں مگر انہوں نے اختلاف اپنے پاس علم آجانے کے بعد؛ محض باہمی ضد کی وجہ سے کیا تھا۔ یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان امور میں ان کے درمیان فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ جَعَلۡنٰکَ عَلٰی شَرِیۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾

ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ پھر لگایا ہم نے آپ کو عَلٰی شَرِیۡعَةٍ اوپر ایک طریقے کے۔ شریعت کے مِّنَ الۡاَمۡرِ دین میں سے۔ حکم میں سے فَاتَّبِعۡهَا پس پیروی کرو اس کی وَلَا اور نہ تَتَّبِعۡ تم پیروی کرو اَهۡوَآءَ الَّذِیۡنَ ان لوگوں کی خواہشات کی لَا یَعۡلَمُوۡنَ جو علم نہیں رکھتے

اس کے بعد اب ہم نے آپ کو دینِ اسلام کی صاف شاہراہ پر مامور فرما دیا ہے، لہٰذا آپ اسی پر چلتے جائیے اور ان لوگوں کی خواہشات کا لحاظ نہ کیجیے جو بے علم ہیں۔

اِنَّهُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۹﴾

اِنَّهُمۡ بیشک وہ لَنۡ یُّغۡنُوۡا نہیں کام آسکتے عَنۡكَ تجھ کو مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے شَیۡـًٔا کچھ بھی وَاِنَّ اور بیشک الظّٰلِمِیۡنَ ظالم لوگ بَعۡضُهُمۡ ان میں سے بعض اَوۡلِیَآءُ دوست ہیں بَعۡضٍ بعض کے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ وَلِیُّ دوست ہے الۡمُتَّقِیۡنَ متقی لوگوں کا

یقین رکھیں کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں آپ کے کسی کام نہیں آسکتے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ ظالم ایک دوسرے کے مددگار ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا مددگار ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾

هٰذَا بَصَآئِرُ یہ روشن نشانیاں ہیں۔ بصیرت کی روشنیاں ہیں لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَهُدًی اور ہدایت وَّرَحۡمَةٌ اور رحمت لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ اس قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہو

یہ قرآن لوگوں کے لیے سامانِ بصیرت ہے اور اہلِ یقین کے لیے ہدایت اور رحمت

ہے۔

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡيَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾

اَمۡ یا حَسِبَ الَّذِيۡنَ خیال کیا ان لوگوں نے اجۡتَرَحُوا جنہوں نے کام کیے۔ کمائی کی السَّيِّاٰتِ برے اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ کہ ہم کردیں گے ان کو كَالَّذِيۡنَ ان لوگوں کی طرح اٰمَنُوۡا جو ایمان لائے وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور انہوں نے عمل کیے اچھے سَوَآءً برابر ہے مَّحۡيَاهُمۡ ان کا جینا وَمَمَاتُهُمۡ اور ان کا مرنا سَآءَ کتنا برا ہے مَا يَحۡكُمُوۡنَ جو وہ فیصلہ کررہے ہیں

جن لوگوں نے برائیوں کا ارتکاب کر رکھا ہے، کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرتے رہے، کہ ان کی زندگی اور موت ایک جیسی ہو جائے؟ کتنا برا فیصلہ ہے جو یہ طے کیے بیٹھے ہیں!

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

وَخَلَقَ اللّٰهُ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے السَّمٰوٰتِ آسمانوں کو وَالۡاَرۡضَ اور زمین بِالۡحَقِّ حق (حکمت) کے ساتھ وَلِتُجۡزٰى اور تاکہ بدلہ دیا جائے كُلُّ نَفۡسٍۢ ہر شخص بِمَا اس کا كَسَبَتۡ جو اس نے کمایا (اعمال) وَهُمۡ اور وہ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ظلم نہ کئے جائیں گے

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو بامقصد پیدا کیا ہے اور اس لیے کیا ہے کہ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے اعمال کا بدلہ دیا جائے۔ اور لوگوں پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَ

قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (٢٣)

اَفَرَءَيْتَ کیا پھر تم نے دیکھا مَنِ اتَّخَذَ جس نے بنالیا اِلٰهَهٗ اپنا الہ هَوٰىهُ اپنی خواہش نفس کو وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ اور بھٹکا دیا اس کو اللہ تعالیٰ نے عَلٰى عِلْمٍ علم کے باوجود وَّخَتَمَ اور مہر لگادی عَلٰى سَمْعِهٖ اس کے کان پر وَقَلْبِهٖ اور اس کے دل پر وَجَعَلَ اور اس نے ڈال دیا عَلٰى بَصَرِهٖ اس کی آنکھ پر غِشٰوَةً ایک پردہ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ تو کون ہدایت دے گا اس کو مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بعد اَفَلَا کیا بھلا نہیں تَذَكَّرُوْنَ تم نصیحت پکڑتے

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہش کو ہی اپنا خدا بنا رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے، اس کے کان اور دل پر مہر لگادی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے۔ اب کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے بعد اس شخص کو ہدایت دے سکے؟ کیا پھر بھی تم سبق حاصل نہیں کرتے؟

وَ قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (٢٤)

وَقَالُوْا اور انہوں نے کہا مَا هِيَ نہیں ہے یہ اِلَّا حَيَاتُنَا مگر ہماری زندگی الدُّنْيَا دنیا کی نَمُوْتُ ہم مریں گے وَنَحْيَا اور ہم جئیں گے وَمَا يُهْلِكُنَاۤ اور ہلاک کرتا ہم کو اِلَّا الدَّهْرُ مگر زمانہ وَمَا لَهُمْ اور نہیں ان کے لیے بِذٰلِكَ اس کا مِنْ عِلْمٍ کوئی علم اِنْ هُمْ نہیں وہ اِلَّا مگر يَظُنُّوْنَ وہ گمان کرتے ہیں

اور وہ کہتے ہیں: "ہماری دنیا والی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں، ہم خود ہی مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں کوئی اور نہیں صرف زمانہ ہی مار دیتا ہے۔" حالانکہ ان کو اس معاملے کا بالکل بھی علم نہیں۔ وہ تو محض خیالات ہانک رہے ہیں۔

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ (٢٥)

وَاِذَا تُتۡلٰى اور جب پڑھی جاتی ہیں عَلَيۡهِمۡ ان پر اٰيٰتُنَا ہماری آیات۔ نشانیاں بَيِّنٰتٍ روشن مَّا كَانَ نہیں ہوتی حُجَّتَهُمۡ ان کی حجت اِلَّاۤ مگر اَنۡ قَالُوا یہ کہ وہ کہتے ہیں ائۡتُوۡا لاؤ بِاٰبَآئِنَاۤ ہمارے باپ دادا کو اِنۡ كُنۡتُمۡ اگر ہو تم صٰدِقِيۡنَ سچے

اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کی دلیل سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہوتی کہ: "اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء واجداد کو [زندہ کرکے] لے آؤ۔"

قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (٢٦)

قُلِ اللّٰهُ کہہ دیجئے اللہ تعالیٰ يُحۡيِيۡكُمۡ زندہ کرتا ہے تم کو ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ پھر موت دے گا تم کو ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ پھر جمع کرے گا تم کو اِلٰى يَوۡمِ دن تک الۡقِيٰمَةِ قیامت کے لَا رَيۡبَ فِيۡهِ نہیں کوئی شک اس میں وَلٰكِنَّ لیکن اَكۡثَرَ النَّاسِ اکثر لوگ لَا يَعۡلَمُوۡنَ علم نہیں رکھتے

آپ فرما دیجیے: اللہ تعالیٰ تمہیں زندگی بخشتا ہے اور پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے اور آخر کار تم سب کو اس قیامت کے دن جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک نہیں۔ مگر اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ (٢٧)

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ بادشاہت آسمانوں کی وَالۡاَرۡضِ اور زمین کی وَيَوۡمَ اور جس دن تَقُوۡمُ السَّاعَةُ قائم ہوگی قیامت يَوۡمَئِذٍ اس دن

یَخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ خسارہ پاجائیں گے باطل پرست

آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اور جس دن قیامت آ کھڑی ہو گی اس روز اہلِ باطل سخت نقصان اٹھائیں گے۔

وَ تَرٰی کُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۟ کُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤی اِلٰی کِتٰبِهَا ؕ اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (۲۸)

وَتَرٰی اور تم دیکھو گے کُلَّ اُمَّةٍ ہر امت کو جَاثِیَةً گھٹنوں پر گری ہوئی۔ زانوؤں پر گری ہوئی کُلُّ اُمَّةٍ ہر امت تُدۡعٰۤی بلائی جائے گی اِلٰی کِتٰبِهَا طرف اپنے اعمال نامے کے اَلۡیَوۡمَ آج تُجۡزَوۡنَ تم جزا دیئے جاؤ گے مَا کُنۡتُمۡ جو تھے تم تَعۡمَلُوۡنَ تم عمل کرتے

اور آپ ہر جماعت کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھیں گے۔ ہر گروہ کو اپنے اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا۔ آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

هٰذَا کِتٰبُنَا یَنۡطِقُ عَلَیۡکُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا کُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (۲۹)

هٰذَا کِتٰبُنَا یہ ہے کتاب ہماری یَنۡطِقُ بولے گی عَلَیۡکُمۡ تم پر بِالۡحَقِّ حق کے ساتھ اِنَّا بیشک ہم کُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ لکھواتے تھے ہم مَا کُنۡتُمۡ جو تھے تم تَعۡمَلُوۡنَ تم عمل کرتے

یہ ہماری لکھوائی ہوئی کتاب ہے جو تمہارے بارے میں ٹھیک بول رہی ہے۔ جو کچھ تم کرتے تھے، ہم اسے لکھواتے جاتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِیۡنُ (۳۰)

فَاَمَّا تو رہے الَّذِیۡنَ وہ لوگ اٰمَنُوۡا جو ایمان لائے وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور انہوں نے عمل کیے اچھے فَیُدۡخِلُهُمۡ تو داخل کرے گا ان کو رَبُّهُمۡ ان کا رب فِیۡ رَحۡمَتِهٖ اپنی رحمت میں ذٰلِكَ یہ ہے هُوَ الۡفَوۡزُ وہ کامیابی الۡمُبِیۡنُ جو کھلی۔ صریح ہے

چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، انہیں تو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا۔ یہی تو ہے کھلی کامیابی!

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾

وَاَمَّا الَّذِیۡنَ اور ہے وہ لوگ كَفَرُوۡا جنہوں نے کفر کیا اَفَلَمۡ کیا پھر نہ تَكُنۡ اٰیٰتِیۡ تھیں میری آیات تُتۡلٰی پڑھی جاتیں عَلَیۡكُمۡ تم پر فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ تو تکبر کیا تم نے وَكُنۡتُمۡ اور تھے تم قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ مجرم لوگ

اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا [ان سے کہا جائے گا]: کیا تمہارے سامنے میری آیات پڑھی نہیں جاتی تھیں؟ پھر بھی تم نے تکبر کیا اور مجرم بنے رہے۔

وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَیۡبَ فِیۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾

وَاِذَا قِیۡلَ اور جب کہا جاتا اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ بیشک وعدہ اللہ تعالیٰ کا حَقٌّ سچا ہے وَّالسَّاعَةُ اور قیامت لَا رَیۡبَ فِیۡهَا نہیں کوئی شک اس میں قُلۡتُمۡ کہا تم نے مَّا نَدۡرِیۡ ہم نہیں جانتے مَا السَّاعَةُ قیامت کیا ہوتی ہے اِنۡ نَّظُنُّ نہیں ہم سمجھتے اِلَّا ظَنًّا مگر ایک گمان وَّمَا نَحۡنُ اور نہیں ہیں ہم بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ یقین کرنے والے

اور جب کہا جاتا تھا کہ "اللہ کا وعدہ واقعی سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں" تو تم کہتے تھے: "ہمیں نہیں پتہ کہ قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہمیں بس ایک خیال سا تو آتا ہے مگر ہمیں یقین بالکل نہیں۔"

وَ بَدَا لَهُمۡ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا کَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (۳۳)

وَبَدَا لَهُمۡ اور ظاہر ہو جائیں گی ان کے لیے سَیِّاٰتُ برائیاں مَا عَمِلُوۡا جو انہوں نے عمل کیے وَحَاقَ بِهِمۡ اور گھیر لے گا ان کو مَّا وہ جو کَانُوۡا تھے وہ بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ساتھ اس کے مذاق اڑاتے

آج ان کے اعمال کی برائیاں ان کے سامنے کھل جائیں گی اور اسی چیز نے انہیں آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَ قِیۡلَ الۡیَوۡمَ نَنۡسٰکُمۡ کَمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ هٰذَا وَ مَاۡوٰکُمُ النَّارُ وَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ (۳٤)

وَقِیۡلَ اور کہہ دیا جائے گا الۡیَوۡمَ آج نَنۡسٰکُمۡ ہم بھلائے دیتے ہیں تم کو کَمَا نَسِیۡتُمۡ جیسا کہ تم بھول گئے لِقَآءَ ملاقات کو یَوۡمِکُمۡ هٰذَا تمہارے اس دن کی وَمَاۡوٰکُمُ النَّارُ اور ٹھکانہ تمہارا آگ ہے وَمَا لَکُمۡ اور نہیں تمہارے لیے مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ مددگاروں میں سے

اور کہہ دیا جائے گا: آج ہم تمہیں ایسے ہی فراموش کیے دیتے ہیں جیسے تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا۔ تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

ذٰلِکُمۡ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا ۚ فَالۡیَوۡمَ لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَ لَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ (۳۵)

ذٰلِکُمۡ یہ بات بِاَنَّکُمُ بوجہ اس کے کہ یقیناً تم اتَّخَذۡتُمۡ بنا لیا تم نے اٰیٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کو هُزُوًا مذاق وَّغَرَّتۡکُمُ اور دھوکے میں ڈالا تم کو الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا دنیا کی زندگی نے فَالۡیَوۡمَ تو آج لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا نہ وہ نکالے جائیں گے اس سے وَلَا هُمۡ اور نہ وہ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ عذر قبول کیے جائیں گے

اس انجام کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنا رکھا تھا اور دنیوی زندگی نے

تمہیں فریب میں ڈال دیا تھا۔ لہٰذا آج نہ تو ایسے لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا نہ ہی ان سے [اللہ تعالیٰ کو] راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۶﴾

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ پس اللہ تعالیٰ ہی کے لیے حمد رَبِّ السَّمٰوٰتِ جو آسمانوں کا رب ہے وَرَبِّ الۡاَرۡضِ اور زمین کا رب ہے رَبِّ رب ہے الۡعٰلَمِيۡنَ تمام جہانوں کا

الغرض تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں کا، زمین کا اور تمام جہانوں کا رب ہے۔

وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۷﴾

وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ اور اسی کے لیے ہے بڑائی فِى السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالۡاَرۡضِ اور زمین میں وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے

اور تمام تر بڑائی بھی اسی کی ہے؛ آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔ اور وہی سب پر غالب اور کامل حکمت والا ہے۔